کلام کی وجہ سے رسوا ہونا

THE REPROACH FOR THE CAUSE OF THE WORD

آپ کا شکریہ، بھائی نیول۔[بھائی نیول کہتے ہیں، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]
میں نے بھائی نیول سے کہا، ''کیا آپ پُریقین ہیں آج صُبح کیلئے آپکے پاس تھوڑا سا مسح بھی نہیں ہے؟''

(2) میں یہاں بیماروں کے لیے دُعا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ وہاں کچھ لوگ اکٹھے ہوئے تھے اور ہم ...... یہ اتوار کی صُبح تھی۔ اور میں نے اُنہیں ابھی ابھی دیکھا ہے، وہ چرچ میں آئے ہوئے ہیں۔ اور میں- میں ہمیشہ سوچتا ہوں یہاں چرچ میں بیماروں کیلئے دعا کرنا اچھا ہے۔ میں نہیں جانتا۔ لیکن میں چرچ کو پسند کرتا ہوں، اور یہاں آتا ہوں جہاں جماعت اکٹھی ہوتی ہے، اور لوگ ملکر دعا کرتے ہیں۔

(3) اور یہاں پیچھے ایک چھوٹی سی لڑکی تھی، اور وہ چھوٹی سی لڑکی بہت پیاری تھی، اور، میرا خیال ہے وہ اب بھی یہیں کہیں بیٹھی ہوئی ہے، اگر وہ لوگ واپس گھر نہیں گئے۔ اوہ، اب میں نے دیکھ لیا ہے۔ اور وہ پیاری بچی یہیں ہے۔ اور وہ بہت بیمار ہے۔ اور ہم سن رہے تھے، اور ہم ترجمے کے ساتھ غیر زبان میں پیغام سن رہے تھے۔ اور جب ہم سن رہے تھے، تو ہم نے سوچا اور ہم نے سمجھا کہ اس چھوٹی بچی کے بارے میں کچھ کہا گیا ہے۔ اور ہم یہ دیکھنے کے منتظر تھے کہ کیا یہ پیغام خُداوند نے دیا ہے، کہ وہاں کیا کہنا ہے۔ لیکن مجھے لگتا ہے وہ چھوٹی لڑکی اب ٹھیک ہے، اور مکمل صحت حاصل کرنے جارہی ہے۔ اور پس......

(4) اور اسی طرح، وہاں ایک خاتون تھی جسکی بینائی چلی گئی تھی، اور ہم اُسکے لئے دعا کررہے تھے۔ اور وہاں ایمبولینس میں ایک آدمی تھا، اور وہ ایک خادم تھا۔ میرا نہیں خیال کہ اُس آدمی کا وزن

پینتیس، یا چالیس پونڈ ہوگا۔بس۔بس بہت، زیادہ......اور میں اُن کیلیئے دعا کرنے گیا۔

(5) اور میں بہت زیادہ، ہچکچاہٹ کا شکار تھا، کیونکہ میرے دانت کی بھرائی نکل گئی تھی۔اور آج صُبح، میرے مُنہ سے اپنے آپ سیٹی بج رہی ہے، یہاں میرے سامنے والے، دانت کی طرف سے۔ اور اب اُنہوں نے مجھ سے کہا ہے انہیں صاف کرکے، ان کے اوپر کیپ لگانا پڑیگا۔اور میں بس ایک بات جانتا ہوں، یہ بڑھاپا آہستہ آہستہ بڑھتا جارہا ہے۔اور مجھے اسکی بھرائی کروانی تھی، کیونکہ اسکا نصف حصہ رہ گیا ہے،اور جب میں بات کرتا ہوں،تو آپ محسوس کرسکتے ہیں، ہوا باہر کی جانب نکلتی ہے،آپ۔آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے، یہ لبوں سے باہر آجاتی ہے۔اور یہ آپکو، ایک طرح سے توتلا بنادیتی ہے۔

(6) ہم درحقیقت خوش قسمت لوگ ہیں کیونکہ آج صُبح ہم زندہ ہیں،اور چرچ میں آنے کے قابل ہیں۔اور کرسمس کی اس شام کی،تقریب کا انتظار کررہے ہیں جو یہ کرتے ہیں، جوکہ میرا۔میرا خیال ہے کہ......آج صُبح یہاں بہت سارے بچے ہیں،اسلیئے میں خاموش رہونگا۔دیکھیں؟ کبھی کبھی، ہم بڑے لوگ وہ باتیں کرجاتے ہیں، جوہمیں بچونکے سامنے کرنی نہیں چاہیے، آپکو معلوم ہے۔

(7) لیکن، میرا خیال ہے اس چرچ کے پاس چھوٹے بچونکے لئے کچھ تحفے ہیں، جو کچھ دیر میں دیئے جائینگے۔میں نے وہاں پیچھے، یہ دیکھے تھے۔اوہ، آپ رک سکتے ہیں۔سنڈے سکول کے بعد، آپ یہ لے سکتے ہیں، دیکھیں، کیونکہ میرا۔میرا خیال ہے انہوں نے وہاں پیچھے چھوٹے بچونکے کیلیئے تحفے رکھے ہوئے ہیں، جو آج صُبح دیئے جائینگے۔اور جب میں......اور آپ جو چھوٹے بچے ہیں، یاد رکھیں، جب ہم ایسا کررہے ہیں،تو میں اس بات کو واضح کرنا چاہتا ہوں، یہ سانتا کلاز نہیں ہے، یہ تو بس ایک کہانی جسے ایک دن آپ جان جائینگے کہ اسکا اسکے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔بلکہ یہ تو یسُوع مسیح ہے، جوکہ ساری سچائیوں کا سچ ہے، آپ دیکھیں، یہ ابنِ خُدا ہے۔اور ہم آج صُبح، آپکو یہ چھوٹا سا تحفہ دے رہے ہیں، تاکہ آپ جانیں کہ ایک وقت تھا جب خُدا نے بنی نوع انسان کو سب سے بڑا تحفہ دیا تھا: اور وہ اُسکا بیٹا تھا۔اور ہمارے پاس اسکا اظہار کرنے کیلیئے، کمزور طریقہ ہے۔اور ہم اُسکے ساتھ کسی چیز کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔لیکن ہم انسان ہوتے ہوئے، ایک دوسرے کے ساتھ، ایسا کرتے ہیں۔

(8) اب، مجھے اگلے اتوار تک رکنا تھا۔ اور میں غالباً، کسی نہ کسی طرح بتاونگا، کہ میں کس بات پر بولنا چاہتا تھا۔ اور گھر میں، رویا کے وسیلے، ہمارے لئے۔ لئے کچھ تو ظاہر کیا گیا ہے، جسکی پیروی مجھے کرنی ہے۔ اور یہ ایک طرح سے...... ایک طرح سے، ایسا لگتا ہے، جیسے یہ مشکل ہوگا، لیکن ہم یہ کبھی بھی نہیں سوچ سکتے کہ خُدا جو کہتا ہے وہ مشکل ہے۔ اُس۔ اُس کا بوجھ ہلکا ہے۔

(9) اور آنے والے اتوار کو، خُدا کی مرضی سے، ہماری ایک۔ ایک عبادت ہے جو نئے سال کی شام سے پہلے ہوگی، اگر خُداوند کی خوشی ہوئی تو ہم یہ عبادت کرینگے۔ اور ہم ایک صُبح کی عبادت کرنا چاہتے ہیں، جس میں بیماروں کیلیئے دعا کی جائیگی، اور ہوسکتا ہے بپتسمے کی عبادت بھی کی جائے۔ پس میں نے سوچا، اپنے دوستو میں اسکا اعلان کردوں، تاکہ وہ اس میں آسکیں۔ پھر ہمارے ہاں اتوار کی صُبح اور اتوار کی شام عبادت ہوگی۔ اور پھر اگر لوگ نئے سال کیلیئے رکنا چاہیں تو اُنکی مرضی، پھر ہمارے پاس...... کیا اس بار، ہم وقت کا خیال رکھیں گے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ''جی ہاں۔'' - ایڈیٹر۔]

(10) یہاں بہت سارے خدام ہونگے، جو نئے سال کی رات کو بولیں گے، اور یہ سلسلہ آدھی رات تک چلتا رہے گا۔ اور۔ اور ہم ایسے خادموں کو دعوت دیتے ہیں آئیں اور بولیں۔ خُداوند کی مرضی سے، میں بھی اُن میں سے ایک ہونا چاہتا ہوں تاکہ نئے سال کی رات کچھ بولوں۔

(11) اور پھر اگلے اتوار، میرا خیال ہے میں باتوں کا سلسلہ لاؤنگا کہ کیا ہو رہا ہے، اور کیا ہو چکا ہے، اور خُدا اپنے لوگوں کے ساتھ کس طرح ڈیل کر رہا ہے، اور اس چرچ میں اس بات کو۔ کو کیسے ایک نقطہ پر لا رہا ہے۔

(12) اور آپ میں بہت سارے ہیں جو انکم ٹیکس کے معاملے کے بارے میں سوچ رہے ہیں جس میں ہم پھنسے ہوئے تھے۔ یہ سلجھ گیا ہے۔ اور پس، میں آپکو یہ بھی بتانا چاہتا ہوں یہ کیسے ہوا۔ اور میرا خیال ہے، اور ایسا لگتا ہے، اسے اگلے اتوار، پھر دوبارہ بتانا پڑیگا، اسلیئے میں اگلے اتوار تک انتظار کرونگا۔ اور آج صُبح، آپکو کلام میں سے کچھ بتانے کی کوشش کرونگا۔ سمجھے؟ اور اگلے اتوار، اگر خُدا نے۔ نے چاہا، تو میں کوشش کرونگا، کہ اسکے بارے میں آپکو سب کچھ بتاوں، اور وہ سب کچھ آپ کے سامنے لاوں جو خُدا نے کہا تھا، اور دیکھیں یہ بالکل اپنے نشانے پر بیٹھا ہے، اور بالکل نقطے پر بیٹھا

ہے۔سمجھے؟وہ کچھ بھی غلط نہیں بتاتا ہے۔

(13) لیکن، اب، ایک بات ہے جو آج صُبح میں بتانا چاہتا ہوں،شاید میں نہ بتا پاؤں، اگلے اتوار نہ بتا پاؤں، یہ اُس بات کے متعلق ہے جو کل ہوئی تھی۔آج صُبح آنے کی میری ذرا سی بھی تمنا نہیں تھی، کیونکہ میں واقعی ایک الجھن میں تھا،لیکن میں- میں بہت زیادہ اسطرح محسوس نہیں کرتا ہوں۔ لیکن یہاں موجود ہونے کی وجہ سے، دیکھیں، میں اپنی بہترین کوشش کرونگا جو میں کرسکتا ہوں۔

(14) گزری رات سے پہلے، میرے ساتھ، بھائی اور بہن سوتھمین تھے،جیسا کہ ہم جانتے ہیں، وہ کلیسیا کے ٹرسٹیوں میں سے ایک ہیں، وہ اور اُنکی بیوی، مجھ سے اور میری بیوی سے ملنے کے لئے آئے۔اور ہم فینکس اور باقی ہونے والی عبادات کی بات کررہے تھے، کیا یہ خُداوند کی مرضی ہے۔اور میرا خیال ہے، ہم تقریباً ساڑھے دس بجے تک اکٹھے رہے،اور گیارہ بجے تک میں سونے کیلئے چلا گیا۔

(15)اور رات کے کسی وقت، میں نے سوتے ہوئے ایک خواب دیکھا۔اور اُس خواب میں ایک آدمی کو دیکھا جو میرے باپ کی طرح؛ ایک بڑا، چوڑا آدمی لگ رہا تھا،علاماتی طور پر کہہ رہا ہوں، میرا باپ، لگ رہا تھا۔میں نے ایک خاتون کو دیکھا، وہ میری ماں کی طرح نہیں لگ رہی تھی؛ لیکن، تو بھی، وہ میری ماں کی طرح تھی۔اور یہ آدمی (جو باپ کی طرح لگ رہا تھا، یہ اُسکا شوہر تھا) اور اُسکے ساتھ ظالمانہ سلوک کررہا تھا، اور اُسکے پاس ایک بہت بڑی لکڑی کا ٹکڑا تھا، اور وہ اُس خاتون کو اسطرح پکڑتا اور اُس لکڑی سے مارتا تھا، اور وہ گر کر نیچے پڑی رہتی تھی۔اور پھر- پھر، تھوڑی دیر بعد، وہ اُٹھ جاتی تھی۔اور وہ اُسکے چوگرد گھومتا، اور پھر اُس پر حملہ کرنے کا سوچتا، اور اُس پر دوبارہ حملہ کردیتا تھا۔ اور میں تھوڑی دُور کھڑا، اسے دیکھ رہا تھا۔

(16) آخرکار، میں اس سے تنگ آگیا۔لیکن میں اُس آدمی سے چھوٹا تھا، جو میرے باپ کی طرح تھا۔پس میں اُسکی طرف چل کر گیا اور اپنی انگلی اُسکے چہرے پر رکھی۔اور میں نے کہا،"اسے دوبارہ مت مارنا۔" سمجھے؟ اور جب میں نے یہ کیا، تو کچھ ہونا شروع ہوگیا۔میرے بازو پھڑکنا شروع ہوگئے، اور میرے مسلز، بہت زیادہ بڑے ہوگئے۔میں نے ویسے مسلز کبھی نہیں دیکھے تھے۔اور میں

نے اُس آدمی کو کالر سے پکڑ لیا، اور میں نے کہا، ''اس عورت کو دوبارہ مت مارنا۔ اگر تم نے ایسا کیا، اور اس عورت کو دوبارہ مارا تو تجھے میرا سامنا کرنا پڑیگا۔'' اور وہ آدمی مجھ سے ڈر گیا، اور عورت کو چھوڑ دیا۔ اور میں جاگ گیا۔

(17) دیکھیں، میں کچھ دیر، وہیں لیٹا رہا، پھر، اس کی تعبیر آ گئی۔ بیشک، وہ، ایک عورت تھی، علامتی طور پر، وہ ایک کلیسیا ہے، جو کہ ایک ماں کی طرح ہے۔ اور باپ ایک تنظیم ہے، جو اُس پر حکمرانی کر رہی ہے، جیسے شوہر بیوی پر حکمران ہوتا ہے۔ اور یہ تنظیمیں ہیں جو کلیسیا کو مار رہی ہیں، اور یہاں تک کہ اُسے اُسکے قدموں پر کھڑا بھی نہیں ہونے دیتیں۔ اور، ہر بار جب وہ اُٹھنے اور کچھ کرنے کی کوشش کرتی ہے، تو یہ، اور انکے لوگ، اور انکی تنظیم اُسے مار کر دوبارہ نیچے بٹھا دیتی ہے۔ اور اسکا مطلب یہ ہے کہ- کہ یہاں ایمان کے مسلز ہونے چاہیے تا کہ میں اپنی انگلی اُسے دکھاؤں، اور کہوں، ''تجھے میرا سامنا کرنا پڑیگا۔ سمجھے؟'' کیونکہ، وہاں کچھ لوگ موجود تھے جنکا تعلق خُدا کیساتھ تھا۔ اور وہ لوگ درست تھے۔ تقریباً......

(18) میرا خیال ہے، وہاں دو، یا تین گھنٹے لگ گئے۔ اور میری بیٹی، ربیقہ، اُن میں سے ایک تھی، جو وہاں، میتھوڈسٹ ہسپتال لوئس ویل میں کام کرتی تھی۔ اور، اوہ، نرس کی شوقیہ ٹریننگ لے رہی تھی۔ اور وہ اسے ''کینڈی سٹرائپر،'' کہتے ہیں، یا کچھ اور کہتے ہیں۔ اور وہ وہاں تھی، وہ...... اور اُنہوں نے اُسے صُبح صُبح آنے کیلئے کہا، اور اسی فکر نے مجھے اُٹھا دیا۔ اور یہ صُبح صُبح کی بات ہے، اور اُسے، اپنے کچھ سکول کے ساتھیوں کے ساتھ جانا تھا، کیونکہ وہ- وہ اکٹھے کام کرتے تھے، اور اُنہیں لوئس ویل لیکر جانا تھا۔ اور دس بجے اُنہیں وہاں پہنچنا تھا۔ اور بیوی سوچ رہی تھی کہ وہ بیڈ روم میں کیوں نہیں آ سکی۔ میں نے اُسے لاک کر دیا تھا۔

(19) اب، میری زندگی میں بہت ساری باتیں ہوئی ہیں، لیکن میرے ساتھ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔ میں بیہوشی کی حالت میں تھا۔ مجھے تعبیر معلوم نہیں تھی۔ میری زندگی میں ایسا کچھ بھی نہیں ہوا تھا۔ لیکن، میرے سامنے، مجھے ایسے لگا اور احساس ہوا کہ یہ ایک رویا تھی، اور میں رویا میں تھا۔ لیکن، میں اپنے بیٹے جوزف سے بات کر رہا تھا۔ اور، اُس وقت وہ کمرے میں نہیں تھا۔ لیکن کسی نہ کسی طرح،

اُس رویا میں، میں جوزف سے بات کرر ہا تھا۔

(20)اور میں -میں نے اوپر دیکھا۔تو ایک قسم کی مخروط کی شکل تھی ، اور، چھوٹے چھوٹے ، پرندے میرے سامنے کھڑے تھے،اوراُ نکی لمبائی تقریباً آدھا انچ تھی ۔اور وہ اوپر تھے،اورایک ڈالی پر، بیٹھے تھے،اور وہاں تھے......اور میں کہہ سکتا ہوں، تین یا چار تھے۔اور، پھر،اگلی ڈالی پرآٹھ یا دس تھے۔اور نیچے بنیاد پر، پندرہ یا بیس تھے۔

(21)اور وہ چھوٹے جنگجو تھے، کیونکہ اُنکے پروں کو مارا گیا تھا،اورایسا لگ رہا تھا کہ وہ مجھ سے بات کرنے کی کوشش کرر ہے ہیں،اور کچھ کہہ رہے ہیں۔اور میں مغرب میں تھا،اورایسا لگ رہا تھا میں ٹیوسان ، ایری زونا کے آس پاس ہوں ۔اور وہ پرندے مشرق کی طرف دیکھ رہے تھے۔اور میں غور سے سن رہا تھا۔وہ بولنے کی کوشش کرر ہے تھے،اورایسا لگ رہا تھا جیسے وہ مجھے کچھ بتانے کی کوشش کرر ہے ہیں۔اوراُ نکے چھوٹے چھوٹے پر تھے،جنہیں کافی مارا،اور پیٹا گیا تھا۔وہ کافی لڑائی لڑ چکے تھے۔پھر، اچانک ، ایک پرندے نے دوسرے کی جگہ لینی شروع کی ،اوراسطرح سے کودا۔اور وہ ، پرندے تیزی سے اُڑنے لگے،اور مشرق کی جانب چلے گئے۔

(22)اور جیسے ہی اُنہوں نے ایسا کیا،تو وہاں کچھ بڑے پرندے آ گئے ، جو قمری کی طرح تھے، اورنوکیلے پر تھے۔اور–اور–اورایک جھنڈ میں تھے،اوراُن، چھوٹے پرندوں سے تیز تھے، جو مشرق کی جانب چلے گئے تھے۔

(23)اور میں ابھی تک اپنے......دوخیالوں میں ایک تھا، میں جانتا تھا میں یہاں کھڑا تھا،اور میں جانتا تھا میں کہیں اور تھا۔سمجھے؟اور میں نے سوچا،"اب، یہ ایک رویا ہے،اور مجھے ضرور سیکھنا چاہیے اسکا کیا مطلب ہے۔"

(24)اور میں نے مغرب کی طرف دیکھا ،تو دوسرے پرندوں کے گروپ میں کوئی اور نہیں آیا۔اورایک مخروط کی شکل دیکھی،اور دوایک ایک طرف تھے،اورایک اوپر تھا،اور پانچ بڑے فرشتے آ گئے جو میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھے تھے۔کیا ہی زبردست رفتار تھی، جسے میں نے کبھی نہیں دیکھا۔اُنکے سر پیچھے تھے،اورنوکیلے پنکھ تھے،اور جہاز رانی کی طرح ہلا رہے تھے!اور قادرِ مطلق کی

قوت، مجھ سے اس طرح ٹکرائی، اور مجھے دھرتی سے اُٹھالیا، اور زمین سے، بہت اوپر چلا گیا۔

اور میں پھر بھی جوزف کو سن سکتا تھا۔

(25) اور آواز ایسی آرہی تھی جیسے ساونڈ بیریئر ٹوٹ رہا ہو، اور۔اور ایک بہت بڑی گرج ہوئی، اور وہ دور، جنوب کی طرف چلی گئی۔ اور جب میں اوپر اُٹھایا گیا......تو وہاں فرشتوں کی زبردست رفتار تھی! اور میں۔میں ٹھیک اُنہیں اب بھی دیکھ سکتا ہوں، دیکھیں، جیسے۔جیسے وہ آرہے تھے، اور جس شکل میں تھے، بس میرے اندر آرہے تھے۔

(26) اب، میں، خواب نہیں دیکھ رہا تھا۔ نہیں۔ میں ٹھیک وہاں تھا، اور جاگا ہوا تھا جیسے اب یہاں ہوں۔ سمجھے؟

(27) لیکن یہاں وہ آگئے۔ اور وہ اتنے تیز تھے، میں نے سوچا بھی نہیں تھا، اور مجھے اوپر اُٹھا لیا......میں نے ایک دھماکہ سنا، یا، ایک دھماکے کی آواز، جیسے ساونڈ بیریئر ہوتا ہے۔ اور جب ایسا ہوا، تو میں نے سوچا، ''خیر، لگتا ہے میں مرنے والا ہوں، دیکھیں، میں کسی ایسے دھماکے میں مرنے والا ہوں۔'' اور۔اور میں بس......جب میں ان باتوں کے متعلق سوچ رہا تھا، تو میں نے سوچا، ''نہیں، ایسا نہیں ہوگا۔ کیونکہ، اگر یہ ایک دھماکہ ہوتا، تو، اس میں جوزف بھی مرجاتا۔ اور وہ، ابھی تک وہاں ہے، اور بات کرر ہا ہے، تو میرا خیال ہے میں وہیں ہوں۔ اور میں اُسے سن سکتا ہوں۔ یہ ایسا نہیں تھا۔''

(28) دیکھیں، یہ سب کچھ ابھی تک رویا میں تھا۔ یہ ایسے نہیں تھا......سمجھے؟ یہ رویا میں تھا۔

(29) اور پھر، اچانک، مجھے احساس ہوا کہ میں......تو وہ میرے چوگرد تھے۔ میں اُنہیں نہیں دیکھ سکتا تھا، لیکن مجھے اُس مخروط کے جھرمٹ میں لایا گیا، اور میں اُن پانچ، فرشتوں کے جھرمٹ کے۔کے اندر تھا۔ اور میں نے سوچا، ''دیکھیں، موت کا فرشتہ ایک ہوتا ہے۔ پانچ تو فضل ہے۔'' میں ایسا سوچ رہا تھا۔ میں نے سوچا، ''اوہ! یہ۔یہ تو میرے پیغام کے ساتھ آرہا ہے۔ یہ میرا دوسرا عروج ہے۔ وہ میرے لئے خُداوند سے پیغام لیکر آرہے ہیں۔'' اور میں اپنی پوری قوت کے ساتھ، زور سے چلایا جتنا میں چلا سکتا تھا، ''اے یسُوع، اب میرے کرنے کیلئے آپ کے پاس کیا کام ہے؟'' اور جب میں نے ایسا کیا، تو وہ ٹھیک۔ٹھیک مجھ سے دور چلا گیا۔

(30) میں- میں- میں تب سے، اچھا محسوس نہیں کر رہا ہوں۔ سمجھے؟ اور میرا، کل کا سارا دن ایسا گزرا، اور میں سارا دن گھر میں رہا، اور اپنے آپ سے باہر محسوس کرتا رہا۔ میں اسے اپنے ذہن سے نہیں نکال سکتا۔ اور یہ خُداوند کی قوت اور جلال ہے! جب وہ مجھے چھوڑ کر چلا گیا، تو میں سُن ہو گیا۔ میں اپنے ہاتھ مسل رہا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''میں اپنا سانس نہیں لے پا رہا۔'' اور میں فرش پر، آگے پیچھے، اور چاروں طرف چلنے لگا۔ میں نے سوچا، ''خُداوند، اسکا کیا مطلب ہے؟ اس کا کیا مطلب ہے؟'' پھر، میں رک گیا۔ میں نے کہا، ''خُداوند خُدا، یہ تیرا خادم ہے...... میں- میں اسے سمجھ نہیں سکتا ہوں۔ کیوں؟ اور وہ کیا تھا؟ خُداوند، اسے ظاہر کر دے۔'' خیر، جب......

(31) میں اسے سمجھا نہیں سکتا، اور جب میں کہتا ہوں، ''خُداوند کی قوت۔'' تو اسے بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یہ وہ نہیں ہے، جو برکت آپ یہاں آ کر محسوس کرتے ہیں۔ یہ خُداوند کی برکت ہے۔ یہ مقدس چیز ہے! اوہ، میرے خُدایا! یہ- یہ وہ چیز ہے جو فانی انسان کی سوچ سے بالاتر ہے۔ سمجھے؟ اور یہ- یہ بات مجھے بُری طرح، متاثر کر رہی تھی۔ یہ نہیں ہے...... یہ برکت نہیں ہے۔ یہ ایک پریشانی ہے۔ تم مصیبت میں ہو۔ سمجھے؟ یہ وہ چیز ہے۔ اگر آپ یہ کر سکیں......

(32) کاش میں کچھ کر سکتا اور کسی طریقہ سے لوگوں کو بتا سکتا کہ یہ کیا تھا، اور یہ کیا ہے...... اور میں اسکے بارے میں کیا محسوس کر رہا تھا! یہ، یہ ایسے نہیں ہے کہ یہاں بیٹھ جائیں، اور خوشی منائیں۔ یہ- یہ ایسی چیز ہے جو آپ میں اعصاب رکھتی ہے...... یہ خوف سے بالاتر ہے۔ اور یہ ڈر سے آگے ہے۔ یہ ایک مقدس تعظیم ہے۔ دیکھیں...... میرے پاس...... اسے سمجھانے کا کوئی اور طریقہ نہیں ہے۔ یہاں تک، کہ، میری پوری پیٹھ، اور اوپر سے نیچے تک میری ریڑھ کی ہڈی، اور میری انگلیاں، اور میرے پاؤں اور پاؤں کی انگلیاں اوپر نیچے سے، اور پورا بدن سُن ہو گیا تھا، دیکھیں، ایسے جیسے آپ- آپ بالکل دنیا سے، کہیں دُور نکل گئے ہیں۔ اور- اور وہ دھیرے دھیرے، مجھے چھوڑ رہا تھا، اور میں نے خُداوند سے- سے کہا، ''اے خُدا، کیا تُو مجھے بتائیگا؟

(33) میرا خیال ہے، یہ، سب سے زیادہ مضبوط چیز دوبارہ آئی تھی، جب میں زیورخ سوئٹزرلینڈ میں تھا، اُس وقت اُس نے مجھے جرمن ایگل دکھایا جو انگلش گھڑ سوار کو افریقہ میں آتے دیکھ رہا تھا۔ اور

اُس نے کہا،''سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم رہے۔''

(34) اور میں اپنی مدد کیلئے، خُداوند کو پکار رہا تھا۔ اور میں- میں چاہتا تھا وہ مجھے اسکی تعبیر دے، کیونکہ میں نے سوچا تھا اگر اسکا- اگر اسکا مطلب ہے میں دور جا رہا ہوں، تو میں ختم ہونے جا رہا ہوں۔ اور اگر ایسا ہے، تو میں اپنے خاندان کو کچھ بھی نہیں بتاونگا۔ یہ میرا گھر جانے کا وقت ہے، اور، مجھے گھر جانا ہوگا، اور ایسا ہی ہے۔ اور اگر- اگر اسکا مطلب یہی تھا، تو میں اپنے خاندان کو بتانا نہیں چاہتا تھا، میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ اسکے بارے میں کچھ بھی جانیں۔ بس اسے ہونے دو، اور بس- بس ایسا ہی ہوگا۔

(35) میں نے کہا،''خُداوند، میری مدد کر۔ میں اپنے خاندان کو یہ بتانا نہیں چاہتا، اور اگر- اگر تُو ......اگر، یہ میرے گھر جانے کی بلاہٹ ہے، تو ٹھیک ہے، میں- میں جاونگا۔'' آپ سمجھ گئے ہیں۔ میں نے کہا......اور آپ جانتے ہیں، آپ......

(36) آپ کہتے ہیں،''ٹھیک ہے، لیکن اُسکے بارے میں کیوں نہیں سوچا جو آپ نے رویا میں کہا، اور رویا میں کہا گیا تھا؟''

(37) لیکن آپ اُس طرح کی باتوں کے بارے میں سوچ نہیں سکتے ہیں۔ آپ...... میں کسی بھی طرح، یہ نہیں کر سکتا۔ اور میں نے سوچا......اور میں مشکل، اور پریشانی میں تھا۔ آپ نہیں جانتے اب کیسے سوچا جائے۔ آپ سوچ نہیں سکتے۔

(38) اور میں نے کہا،''آسمانی باپ، اگر اس کا مطلب یہ ہے کہ- کہ ایک دھماکہ مجھے اُٹھانے جا رہا ہے، تو ٹھیک ہے، مجھے ابھی بتا دے، اور میں اسکے بارے میں کچھ بھی نہیں کہونگا۔ بس اپنی قوت اور اپنا جلال دوبارہ مجھ پر آنے دے، اور مجھے پھر اوپر اُٹھا لے۔ یا، اپنا جلال مجھ پر آنے دے، تاکہ میں- میں بعد میں جان جاؤں کہ اسکا مطلب یہ تھا- اسکا مطلب یہ تھا، تاکہ میں اپنے آپکو قائم رکھ پاؤں۔'' اور دیکھیں کچھ بھی نہ ہوا۔

(39) پس پھر میں نے کہا،''خُداوند، دیکھ، اگر اسکا مطلب یہ ہے کہ تُو اپنے پیامبروں کو میرے اختیار کے ساتھ بھیجنے والا ہے، تو پھر تیرا جلال دوبارہ ظاہر ہو۔'' اسطرح وہ مجھے کمرے سے باہر لے گیا!

(40) پھر، میں-میں اپنے آپ میں آ گیا، اور میری بائبل میرے ہاتھ میں تھی، پھر، دیکھیں، میں خُدا سے مدد مانگ رہا تھا۔اور جب میں نے ایسا کیا، تو اُس-اُس نے کلام سے مجھے کچھ دکھایا، جو ٹھیک، اس سے تعلق رکھتا تھا۔اور میں نے سوچا، ''کیا واقعی ایسا ہوسکتا تھا؟ میں نے یہ کیسے کیا؟'' اور، اوہ، میں-میں یہ، لوگوں کے سامنے کیسے بیان کرسکتا ہوں۔میں جتنا اسکے بارے میں جانتا ہوں یہ اُس سے بالاتر ہے۔سمجھے؟

(41) میری بیوی ایک انوکھی عورت ہے، اور دنیا میں سب سے اچھی ہے۔لیکن، اس کے متعلق، میں نے اُسے کچھ بھی نہ بتایا۔میں آگے بڑھ گیا۔وہ جانتی تھی وہاں کچھ تو ہوا تھا۔پس جب میں نے اُسے بتایا، تو اُس نے کہا، ''بل، کیا تم جانتے ہو، میں ان بہت ساری باتوں میں، تمہیں دیکھتی اور تمہیں سنتی ہوں۔'' کہا، ''تمہیں معلوم ہے میں پورے دل سے تمہارا یقین کرتی ہوں،'' اُس نے کہا۔اُس نے کہا، ''لیکن یہ یقیناً کچھ تھا۔''

(42) یہ ایسا ہے، جو مجھے ہلا دیتا ہے، اُس دھماکے کا ہونا اور تیزی سے فرشتوں کا آجانا، اور اُن میں سے پانچ، ایک-ایک ساتھ اُنکے جھرمٹ میں تھے۔جیسے، یا جس-جس طرح میں نے یہاں مخروط کا خاکہ بنایا تھا، دیکھیں، وہ اس طرح لگ رہے تھے، پہلے، وہ ایسے لگے، کیونکہ وہ......دُوری پر تھے، وہ قمری کے رنگ کی طرح لگ رہے تھے۔اور وہ اس طریقے سے-سے آرہے تھے۔اور وہ، اسطرح نظر آرہے تھے، ایک، دو؛ تین، چار؛ اور پھر سب سے اوپر ایک، دیکھیں، پانچ بنتے ہیں۔اور وہ اتنی تیزی سے آئے! دیکھیں کوئی چیز نہیں ہے، کوئی جٹ نہیں ہے، کچھ بھی نہیں ہے جسکے ساتھ اُنکا موازنہ کیا جاسکے۔

(43) اور میں اُنہیں دیکھ سکتا ہوں، اور اُنکے سر ایک طرف گھومے ہوئے تھے۔اُنکے پر پیچھے کی جانب تھے، مکمل بکتر بند تھے، اور یہاں وہ اسطرح آئے، ''شُو!'' اس طرح سے۔بس وہ نیچے آگئے، اور مجھے اپنے مخروط کے جھرمٹ میں لے گئے۔میں نے دیکھا میں اُٹھا ہوا تھا، زمین سے اوپر تھا۔میں نے سوچا شاید......میں نے، بہت دُور سے ایک گرج سُنی، ''ووم!'' جیسے ایک-ایک-ایک جہاز ساؤنڈ بیریئر کو پار کرتا ہے، اور آپ نے بھی اسطرح کی آواز سُنی ہے، بس یہ ایک دُوری پر گرج تھی۔

(44) میں نے سوچا،''اسکا مطلب یہ ہوسکتا ہے، جب یہ رویا مجھے چھوڑ جائیگی، میں کسی دھماکے یا کسی اور چیز سے مارا جاؤنگا۔''میں نے سوچا،''میں یہاں ہوں۔ میں اوپر ہوں۔ میں ہوں......وہ، وہ یہیں کہیں ہیں، میں-میں یہاں فرشتوں کے مخروط میں ہوں۔ لیکن، میں-میں نہیں جانتا۔ شاید خُداوند مجھے گھر لیجانے آرہا ہے۔''

پھر میں نے جوزف کو یہ کہتے ہوئے، سُنا،''ڈیڈی؟''

سوچا،''نہیں، اگر یہ ہوتا، تو وہ، اسے بھی لے جاتا۔''

(45) پھر کسی نے کہا،''آپ......''یاد رکھیں، میں انتظار کر رہا ہوں، اور ایک پیغام کو دیکھ رہا تھا جسکا میں ہمیشہ سے منتظر تھا، یہ کچھ تو تھا۔

(46) اور آپ جانتے ہیں، کسی دن، ایک رویا آئی، اور میں کافی عرصے سے یہاں نہیں تھا، اور مجھے بتایا گیا کیا ہونے والا ہے، میں کیسے، سورج سے لیکر اس زمین تک، منادی کر رہا تھا۔ اور-اور پھر اُس نے کہا،''اب یاد رکھ، دوسرا عروج ابھی آنا باقی ہے۔''

میں نے سوچا،''ایک پیغام ہوگا۔''

(47) کیا میرا پیغام یاد ہے؟ چوٹی کے پتھر کا کھلنا، دیکھیں، سات آوازیں اور مہریں ہیں جو یہاں تک کے خُدا کے کلام میں لکھی بھی نہیں گئی ہیں۔ یاد ہے؟ اور مجھے مخروط میں اُٹھا لیا گیا۔

(48) اور جُونی جیکسن، اگر آپ یہاں ہیں، تو زیادہ عرصہ نہیں ہوا آپ نے مجھے ایک خواب بتایا تھا۔ میں وہ آج صُبح نہیں بتاونگا۔ پس آپ تھے......خُدا پوری طرح تھا۔ اور اُسکی تعبیر نہ کرنے کیلئے آپ سے معذرت چاہتا ہوں؛' کیونکہ، میں کسی چیز کو جنبش کرتے دیکھ رہا ہوں۔

دیکھیں، جے۔ ٹی۔، کے پاس یہی بات تھی۔ اور میں-میں-میں اسے جانتا تھا۔

اور بہن کولنز کے پاس، بالکل یہی بات تھی۔ سمجھے؟

اور اُن میں سے چھ، ٹھیک ایک ہی بات کی رہنمائی میں چل رہے تھے۔

(49) اور پھر جو رویا میں نے، سالوں پہلے آپ سبکو بتائی تھی، وہ حال ہی میں ایک دن پوری ہوئی ہے۔ سمجھے؟ ایسا ہوا ہے۔

(50) اور یہ ٹھیک وہاں ہے، ہر چیز ٹھیک اپنی جگہ پر موجود ہے۔اور کوئی چیز تو جنبش کر رہی ہے۔ مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے۔میری دعا ہے؛خُدا میری مدد کرے۔

آئیں ہم دعا کرتے ہیں۔

(51) آسمانی باپ، ہم-ہم تو بس فانی لوگ ہیں،اور آج صُبح یہاں کھڑے ہوئے ہیں۔اور خُداوند، مجھے......تُو نے اس چھوٹے گروہ اور اس چھوٹی کلیسیا کی رہنمائی کیلئے بھیجا ہے۔اور میں اپنے اختتام پر ہوں۔اور مجھے نہیں معلوم کس طریقے سے، کیا،اور کہاں، آ رہا ہے۔لیکن میں ایک بات جانتا ہوں، کہ،تُو نے کہا ہے اور تُو کریگا''اُنکے لئے سب چیزیں ملکر بھلائی پیدا کرتی ہیں' جو تجھ سے پیار کرتے ہیں اور تیرے ارادہ کے مطابق بلائے گئے ہیں۔اے خُدا، میں تجھ سے دعا کرتا ہوں، کہ تیرے رحم کا عظیم ہاتھ ہم پر سدا رہے۔

(52) یقیناً ہم جانتے ہیں تُو خُدا ہے۔اور ہم جانتے ہیں تُو صرف ماضی میں زندہ نہیں تھا، بلکہ تُو آج بھی زندہ ہے۔تُو سدا سے خُدا ہے۔اور تُو سدا خُدا رہے گا۔تُو وقت سے پہلے بھی خُدا تھا،اور جب وقت نہیں ہوگا تُو تب بھی خُدا ہوگا۔تُو ابد تک خُدا رہے گا۔

(53) اور خُداوند، ہم تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ہم تو بس مٹی ہیں، اور تُو بنانے والا، کمہار ہے۔خُداوند،ہمیں اُس طرح کا بنا دے،تا کہ ہم تیری عظمت کیلئے بہترین خدمت کر پائیں۔اے باپ، یہ بخش دے۔ہم بس تیرے ہاتھوں میں ہیں۔

(54) ہمارے پاس اپنے آپکو یہاں لانے کا کوئی طریقہ نہیں تھا،اور ہم نہیں جانتے ہم باہر کیسے جائیں گے۔خُداوند، تُو ہمیں زندگی دیتا ہے،اور تیرے پاس ہے......ہم اپنی زندگی تجھے دیتے ہیں، اور،اسی طرح،تُو اسکے بدلے،ہمیں،ابدی زندگی دیتا ہے۔ہمارا ایمان ہمارے وجود میں سانسیں لیتا ہے۔اور اسلئے ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کسی دن ہم تجھے دیکھیں گے،اور تُو اپنے جلال میں ہوگا۔اور ہم تجھے دیکھیں گے۔اور ہم اُن لفظوں کو سننا چاہتے ہیں،''شاباش، میرے اچھے اور وفادار خادم۔خُداوند کی خوشی میں شریک ہو، جو بنائی عالم سے تیرے لئے تیار کی گئی تھی۔''اُس وقت کیلئے،اے خُدا، جب ہم سب ملیں گے، ہماری رہنمائی کر۔

ہم تیرے خُدام ہیں، اور ہم اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

(55) اے خُداوند، یہ بڑی رویائیں، تیرے خادم کیلئے بہت کچھ ہیں۔ میں نہیں جانتا کیا کرنا ہے۔ مجھے۔ مجھے بس یہ معلوم ہے وہ آئی تھیں۔ اور میں وہی کہہ سکتا ہوں جو میں نے دیکھا، اور جو کہا گیا تھا۔ اور کبھی کبھی یہ بات مجھے ڈرا دیتی ہے، خُداوند۔ اور۔ اور میں سوچ میں پڑ جاتا ہوں کیا کروں۔

(56) پھر میں بائبل اُٹھاتا ہوں اور پڑھتا ہوں اُس دن یسعیاہ نے ہیکل میں کیسا محسوس کیا ہوگا، جب اُس نے اُن فرشتوں کو دیکھا جنکے پر اُنکے پاؤں پر تھے۔ کوئی حیرت نہیں کہ وہ چلا اُٹھا، ''افسوس مجھ پر! کیونکہ میری آنکھوں نے خُداوند کے جلال کو دیکھا۔''

(57) اور اسکے بعد وہ نبی چلا اُٹھا: اور اسکے بعد ہیکل میں اُسے پاک کیا گیا، اور فرشتے نے انگاروں میں سے ایک سلگتا ہوا کوئلہ لیا اور اُسکے لبوں پر لگا دیا؛ کیونکہ اُس نے اقرار کیا تھا وہ نجس لب ہے، اور نجس لوگوں کے، درمیان رہتا ہے۔ اور دیکھیں، وہ ایک نبی تھا۔ فرشتے نے چمٹے سے ایک انگارا لیا اور اُسے لبوں پر رکھا اور اُسے پاک کیا، اور کہا، ''اب جا کر، نبوت کر۔''

اے خُداوند خُدا، یسعیاہ چلا اُٹھا، ''میں یہاں ہوں، خُداوند۔ مجھے بھیج۔''

(58) جب، اُس نے کہا، ''ہماری طرف سے کون جائیگا؟ کیونکہ وہ بدکار اور زناکار نسل ہے!

(59) اے خُدا، اسے پھر سے دہرا۔ اے خُدا، یہ بات دوبارہ ہونے دے۔ اور پاک رُوح کے ساتھ پاک کرنے والی آگ کو بھیج۔ کیونکہ، میں اقرار کرتا ہوں، میں ایک نجس لب ہوں، اور یہاں اس زمین پر نجس لوگوں کے ساتھ رہتا ہوں۔ اور خُداوند، ہم تیری نظر میں نجس ہیں۔ لیکن، اوہ، پاک کرنے والی قوت، پاک رُوح کو بھیج دے! اور خُداوند، ہمیں پاک کر دے۔ خُداوند، اپنے خادم کو پاک کر۔

(60) اور خُداوند پھر سے، بول۔ تیرا خادم سن رہا ہے۔ میں اُس آواز کو سننا چاہتا ہوں۔ میں تیرا ہوں۔ اور جب تجھے لگے، مجھے استعمال کر، خُداوند، میں تیرے مذبح پر دعا گو ہوں۔ خُداوند، پاک رُوح سے مجھے پاک کر؛ اور مسح کر اور بھیج، خُداوند، اگر تُو چاہتا ہے کہ میں جاؤں، تو کیا یہی وہ گھڑی اور کیا یہی وہ وقت ہے۔

(61) میں۔ میں نہیں جانتا، خُداوند۔ میں۔ میں بس یہ جانتا ہوں میں نے اُن فرشتوں کو دیکھا

تھا۔اورتُو ان باتوں کو جانتا ہے یہ اسی طرح پوری ہونی ہیں۔اور میں دعا کرتا ہوں، خُداوند،''افسوس مجھ پر،''پس میری مدد کر۔

(62) اوراب ان لوگوں کو برکت دے۔اور ہم آج یہاں ہیں،اور یہ ہمارے خُداوند کی پیدائش کے جشن کے وقت سے پہلے کی شام ہے۔ہماری یہ دعا ہےاورتُو ہماری مدد کریگا۔

(63) اورآج صُبح، تیرے خادم، ہمارے بھائی نیول نے، یہ محسوس کیا ہے کہ شاید یہی وہ وقت ہے کہ اُسے کچھ وقت کیلئے آرام کرنا چاہیے،اور شاید مجھے بولنا چاہیے۔اور میں– میں دعا گو ہوں اور تُو میری مدد کر۔

(64) یہ لوگ یہاں ہیں، خُداوند، اور ہم سب کو، تیری ضرورت ہے خُداوند۔پس اب ہماری دعا ہے کہ تُو ہمیں برکت عطا کرنا جب ہم تیرا کلام پڑھیں اوراُس پر تھوڑی دیرغور کریں۔خُداوند، اپنی رُوح ہم پر انڈیل۔ہمیں پاک کراور پاک رُوح کے وسیلے ہمیں آگ میں رکھ،اور خُدا کے پیغام کے ساتھ،ہمیں مذبح پر تازہ کردے،اور فانی دنیا کو ہلادے،اس سے پہلے ہم اُس عظیم ابدی خُدا تک رسائی حاصل کریں۔اور ہم تیرے پیارے بیٹے،اوراپنے منجّی،یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔آمین۔

(65) اب میں یہاں کچھ حوالوں پر آپکی توجہ دلانا چاہتا ہوں،اور کچھ باتیں ہیں،جنہیں میں نے یہاں لکھ رکھا ہے۔

(66) اور میرا خیال ہے،ڈوک، یا بلی، یا ان میں سے کسی ایک نے مجھے بتایا تھا، کہ وہ بچونکی وجہ سے تھوڑا جلدی باہر جانا چاہتے ہیں، یا بچونکے لئے جانا چاہتے ہیں۔اُنکے پاس کچھ تحائف ہیں۔

(67) آپ چھوٹے بچے جوابھی اپنے سنڈے سکول سے باہر نکلے ہیں،آپ–آپ تھوڑی دیر کیلئے،آس پاس رہیں۔ہم یہاں سے جوکہیں گے ہوسکتا ہے آپکے لئے گہرا ہو،لیکن آپ–آپ پھر بھی کچھ منٹوں کیلئے، ماں باپ کے ساتھ بیٹھے رہیں۔میں اُن سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

(68) اب، زُبوروں میں سے، زبُور نواسی نکالتے ہیں،اور میں زبُور نواسی کی، ایک یا دوآیات پڑھنا چاہتا ہوں۔میں زبُور نواسی کی، پچاس، اکیاون اور باون آیت پڑھونگا۔

(69) اب، آپ جوسب سے پیچھے دُور ہیں کیا آپ سن سکتے ہیں، ٹھیک ہے؟ اگر آپ سن سکتے

ہیں، تو اپنے ہاتھ اُٹھائیں۔ پس میں ......کونسا ہے......کیا یہ سب مائیک ٹھیک ہیں؟ [کوئی کہتا ہے، ''مجھے نہیں معلوم۔''- ایڈیٹر۔] کیا یہ ٹھیک ہے، یا یہ ٹھیک ہے؟ کیا یہ والا؟ کیا یہ والا؟ [''کیا یہ دو جو یہاں ہیں ٹھیک ہیں۔''] ٹھیک ہے، یہ دو جو اس طرف ہیں؟ [''یہ والا، یہ والا، اور یہ والا۔''] ٹھیک ہے۔

(70) دیکھیں مجھے نہیں معلوم وہ اسے ٹیپ کرنے جا رہے ہیں یا نہیں۔ یہ تو آج صُبح ایک غیر متوقع بات ہے۔

(71) لیکن اب اپنے تمام، دوستوں کو مت بھولیں۔ اور میں- میں چاہتا ہوں کہ، آپ ضرور، آنے والی اتوار کی عبادت میں شرکت کریں۔

(72) میرا خیال ہے، انہیں جلدی کلیسیا کو برخاست کرنا ہوگا۔ اور- اور میں یہاں پھر واپس آؤنگا، اور اگر خُدا نے چاہا، تو میں کلام میں سے، سات مہروں پر منادی کرونگا۔

(73) زبُور کی کتاب میں سے، نواسی باب کی، پچاسویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔ اب کلام کے پڑھے جانے کو غور سے سنیں۔

یارب، اپنے بندوں کی، رسوائی کو یاد کر؛ مَیں تو سب زبردست قوموں کی طعنہ زنی اپنے سینے میں لئے پھرتا ہوں؛

اَے خُداوند، تیرے دُشمنوں نے کیسے طعنے مارے؛ تیرے ممسوح کے قدم قدم پر کیَسی طعنہ زنی کی ہے۔

خُداوند ابدالآباد مُبارک ہو۔ آمین، ثُم آمین۔

(74) اب میں کچھ دیر کیلئے آپ سے بات کرنا چاہتا ہوں ......میں چاہتا ہوں آپ، پہلے، اس پر نشان لگالیں اور اسے اچھی طرح سے، بار بار پڑھیں۔ اب اسے دوبارہ غور سے پڑھتے ہیں۔ اب دھیان سے سُنیں۔ سمجھے؟

یارب، اپنے بندوں کی، رسوائی کو یاد کر؛ مَیں تو سب زبردست قوموں کی طعنہ زنی اپنے سینے میں لئے پھرتا ہوں؛

اَے خُداوند، تیرے دُشمنوں نے کیسے طعنے مارے؛ تیرے ممسوح کے قدم قدم پر کیَسی طعنہ

زنی کی ہے۔

خُداوند ابدالآباد مُبارک ہو۔آمین ثُم آمین۔

(75) داؤد نے جو کچھ بھی یہاں کہا، اسکا غور سے مطالعہ کریں۔میں ایک عنوان لینا چاہتا ہوں ...... یہ بہت انوکھا ہے، کیا یہ پھر سے کرسمس کا عنوان ہے؛ اور میں نے پچھلے اتوار ایک انوکھے عنوان پر منادی کی تھی۔میں اب بھول گیا ہوں یہ کیا تھا۔کیا یہ...... [ایک بھائی کہتا ہے، ''دنیا کا زوال پذیر ہونا۔''-ایڈیٹر۔] معذرت چاہتا ہوں۔[''دنیا کا زوال پذیر ہونا۔''] زوال پذیر ہونا: دنیا کا زوال پذیر ہونا۔

(76) اب اس اتوار، جوعنوان میں لینا چاہتا ہوں وہ ہے: کلام کی وجہ سے رسوا ہونا۔اب میں اسے اچھی طرح، پھر دہراتا ہوں۔کہ......کلام کی وجہ سے رسوا ہونا۔

(77) خُدا کا ایک وقت ہے، اور اُس وقت کی کوئی وجہ ہے، تاکہ اُس کا کلام پورا ہو۔خُدا اچھی طرح جانتا ہے کہ وہ کیا کرنے جارہا ہے۔ہم نہیں جانتے۔لیکن ہمیں وہ قبول کرنا ہے جو وہ ہمیں دیتا ہے۔پس، وہ جانتا ہے، اسلئے کچھ بھی غلط نہیں ہوگا کیونکہ یہ اُس-اُس کا منصوبہ ہے۔اور یہ سب کچھ ہونے والا ہے۔اور کبھی کبھی، بڑی مشکل، اور بڑی سخت باتیں لگتی ہیں، لیکن حقیقت کو باہر لاتی ہیں، اور مقصد کی اصل حالت کو ظاہر کرتی ہیں۔

(78) آپ جانتے ہیں، بارش کا جنم کھردرے، پھٹے ہوئے، گرجتے ہوئے، اور چمکتے ہوئے آسمان پر ہوتا ہے۔اور اگر ہمارے ہاں بارش نہ ہو، تو ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔لیکن کیا آپ نے دیکھا کونسی چیز بارش کو لاتی ہے؟ گرج، چمک، بجلی، اور طیش۔بارش وہاں سے باہر آتی ہے۔

(79) ایک بیج کو مرنا ہے، سڑنا ہے، بُو آنی ہے، اور ایک نئی زندگی کو لانے کیلئے، واپس زمین کی مٹی میں جانا ہے۔

(80) سونے کو زور سے مارا جاتا ہے، اوپر نیچے، اور آگے پیچھے گھمایا جاتا ہے، اور تب تک پیٹا جاتا ہے جب تک ساری گندگی باہر نہیں نکل جاتی۔اسلئے نہیں کہ وہ چمک رہا ہے،' کیونکہ یہ تو لوہے کا پیلا پن ہوتا ہے، اسے دھوکے کا سونا کہا جاتا ہے، اور اصل سونے کی طرح چمکتا ہے۔لیکن، اگر آپ

دونوں کو اکٹھا رکھیں ......اور دونوں کو ایک طرف رکھ دیں، تو آپ مشکل سے ان میں فرق کر سکتے ہیں، کیونکہ دونوں اکٹھے ہیں، آپ مشکل سے بتا سکتے ہیں۔لیکن مارنے والا اُسے اُس وقت تک مارتا ہے جب تک وہ– وہ اپنی صورت اُس سونے میں دیکھ نہ لے۔

(81)اور خُدا ایک وقت مقرر کرتا ہے، اور جو کچھ وہ کرتا ہے اُسکا ایک مقصد ہوتا ہے۔اور جو خُداوند سے محبت کرتے ہیں اور اُسکی بلاہٹ کے مطابق بلائے گئے ہیں اُنکی زندگی میں کچھ بھی اچانک نہیں ہوتا ہے۔سمجھے؟ ہم پہلے سے مقرر کئے گئے ہیں۔اور ہر ایک چیز، اُسکے لئے بالکل ٹھیک کام کرتی ہے، کیونکہ وہ جھوٹ نہیں بول سکتا۔اور اُس نے اسی طرح کہا ہے، ہر ایک چیز کا وقت، اور موقع ہے، اور اُسکا اپنا طریقہ ہے۔اور ہر حرکت کے پیچھے خُدا ہے۔اور کبھی کبھی آپ سوچتے ہیں سب کچھ غلط ہو رہا ہے۔دیکھیں یہ ہم پر مُنحصر ہے۔ہم پر ایسی چیزیں ڈال دی جاتی ہیں، تا کہ آزمائشوں میں سوچیں۔یہ آزمائش ہوتی ہے، تا کہ دیکھا جائے ہم اس عمل پر کیا ردِعمل کرینگے۔

(82) کچھ عرصہ پہلے، وہاں ورمونٹ میں، بھائی فریڈ اور میں نیو یارک کی طرف چلے گئے، شمپلین جھیل کے چوگرد، اور ہمیں وہاں سے نیو یارک کی طرف جانا تھا۔اور میں وہاں اوپر پہاڑ پر چلا گیا، ہریکین پہاڑ کے اوپر، جہاں میں اکثر شکار کرنے جاتا تھا۔اور مجھے یاد ہے وہاں میں کھو گیا تھا، اور پھر کیسے خُدا نے، ایک طوفان میں، پاک رُوح کے وسیلے واپس جانے میں میری رہنمائی کی۔ورنہ، میں مر گیا ہوتا، اور نیست ہو گیا ہوتا، اور ایسے ہی میری بیوی اور بلی بھی، کیونکہ وہ میلوں دُور ایک چھوٹے خیمہ میں تھے۔اور میں واپسی کی طرف مُڑا۔

(83)اور وہاں کچھ برف تھی جس میں سے ہم نکل کر آئے تھے، تا کہ ہم بہار کے شروع میں کیمپ لگا سکیں۔اور میں وہاں کھڑا بھائی فریڈ سے بات کر رہا تھا، اور پاک رُوح نے کہا، ''اپنے آپ سے باہر آؤ۔'' اور میں وہاں، کچھ دیر کیلئے جھاڑی میں چلا گیا۔اُس نے مجھے بتایا، ''تیرے لئے ایک جال بچھایا گیا ہے۔۔اب ہوشیار رہنا۔'' لیکن اُس نے مجھے یہ نہیں بتایا، یہ کیسے، اور کیا ہے۔میں واپس آیا اور بھائی فریڈ کو یہ بتایا۔

(84) میں اُس رات کلیسیا کی عبادت میں گیا، اور لوگوں کے درمیان اس بات کا اعلان کیا۔اور

اگلی رات یہ بات ہوگئی۔اور پھر میں وہاں کھڑا تھا،اور اُس نے ٹھٹھا کرنے والوں کے متعلق مجھے کچھ بتایا،اُس نے کہا،''دیکھ یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔اور جو چاہو اُنکے ساتھ کرو۔اور جو کچھ تم کہو گے،وہ ٹھیک ہوجائیگا۔''

(85) آپ یہاں ہیں ۔جہاں کوئی بھی ناراست ، رسوا کرسکتا ہے،اور وہاں وہ لوگ عبادت میں، ایک جوان مرد اور ایک جوان عورت مذاق اور طنز کررہے تھے ۔اور وہ جوان عمارت میں اُس عورت کے ساتھ بیہودہ محبت کرنے کی کوشش کررہا تھا؛اور ہر کوئی متوجہ تھا، جبکہ میں منادی کی کوشش کررہا تھا۔اور اُس نے اُس عورت کے سر کو پیچھے کھینچا اور اُسکی گود میں چڑھنے کی کوشش کررہا تھا، اور اُسکے سر کو پیچھے کیا اور اُسے چومنے کی کوشش کی،اور اسطرح عبادت میں ہورہا تھا،اور توجہ کو کھینچ رہا تھا۔

(86) اور پاک رُوح نے کہا،''اب، یہ......دیکھ یہ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔اور تم انکے ساتھ کیا کرو گے؟''

(87) وہاں ایک پاک خاموشی تھی ۔اور ہر کوئی پوری طرح چُپ تھا۔اور میں نے سوچا،''اے خُدا، میں کیا کروں؟''

(88) پھر مجھے یاد آیا، کیا پاک رُوح نے دودن پہلے مجھے اسکے بارے میں خبردار نہیں کیا تھا۔میں نے کہا،''میں تمہیں معاف کردوں گا۔''اب، یہی بات تھی جو وہ چاہتا تھا میں کہوں۔سمجھے؟

(89) کیونکہ، اسکے بعد، میں-میں گناہگار ٹھہرتا،شاید اسکا نہیں ،لیکن گناہ گار ٹھہرتا۔''جو ایک بات میں گناہگار ٹھہرا وہ سب میں ٹھہرا۔''

(90) پس میں نے کہا،''میں تمہیں معاف کرتا ہوں۔''اور اب یہاں وہ گواہ بیٹھے ہوئے ہیں، جو تب وہاں تھے۔تب پاک رُوح اتر کر آیا گیا۔

(91) اب،آپ دیکھیں ،میرا ایمان ہے ان باتوں کا کوئی مطلب تھا۔آپ ایک قوت کے ساتھ کیا کریں گے؟ آپ دیکھیں ،ایک عمل کا کیا ردِعمل ہوگا ؟ ایسا کچھ تو ہوتا ہے جو ایک عمل کی شکل میں آتا ہے،اور پھر آپکا ردِعمل ہوتا ہے؟ کیا آپ سمجھ گئے میرا کیا مطلب ہے؟ آپ کیا کریں گے؟اور شاید یہ سب کچھ ظاہر کرتا ہے کہ اب ہم کہاں ہیں ۔میں نہیں جانتا۔میں-میں نہیں کہہ سکتا۔لیکن ہمیشہ

اسی طرح ہوتا رہا ہے......

(92) اور یاد رکھیں، کلام کیلئے رسوائی کو-کو......کلام کیلئے بدنامی کو ہمیشہ برداشت کیا گیا ہے۔ تمام زمانوں میں ہمیشہ، خُدا کے ممسوح کلام کی رسوائی کی گئی ہے۔اور یہی وجہ اُن لوگوں کیلئے مشکل پیدا کرتی ہے جو اسے نہیں سمجھتے، کیسے رسوائی کو قبول کرنا ہوتا ہے۔

(93) کیا آپ یاد کر سکتے ہیں شاگرد کیسے خوشی سے واپس لوٹے کیونکہ اُنہوں نے سوچا ہم اُسکے نام کی خاطر رسوا ہونے کے لائق تو ٹھہرے؟ اُس نے کہا ہے، ''وہ سب جو مسیح میں خُدا پرستی کی زندگی گزارتے ہیں ستائے جائینگے،'' یہ کلام کی رسوائی ہے۔

(94) آپ کو ہمیشہ اس رسوائی کیلئے کھڑا رہنا ہے تا کہ آپکو جانچ کر، دیکھا جائے۔مسیح کے پاس آنے والے ہر شخص کو پہلے بچے کی طرح ٹریننگ چاہیے، اُس-اُس مقصد کیلئے جو خُدا نے آپ کیلئے ٹھہرایا ہے۔اور یاد رکھیں، اگر آپ خاموش رہ سکتے ہیں! تو یاد رکھیں، اگر اُس نے آپکو اسکے لئے بلایا ہے تو، پھر ایسا کچھ نہیں ہے جو ایسا ہونے سے روک سکے۔اذیت پہنچانے کیلئے اتنے شیاطین نہیں ہیں، جو خُدا کے کلام کو ظاہر ہونے سے روک سکیں گے۔آپ کی پیدائش ایک مقصد کیلئے ہوئی ہے، اور کوئی بھی آپکی جگہ نہیں لے سکتا۔آپکی نقل کرنے والے اور باقی لوگ ہو سکتے ہیں، مگر وہ آپکی جگہ کبھی نہیں لے پائیں گے۔ٹھیک ہے۔خُدا کا کلام فتح پائیگا۔وہ ناکام نہیں ہوسکتا۔یہی وہ مقام ہے جہاں ہر ایک کو کھڑا ہونا چاہیے، اور-اور جاننا چاہیے۔مشکلات آئیں گی، اور ہر طریقے سے، آپکو ستائیں گی۔ لیکن یاد رکھیں، خُدا کا ایک مقصد ہے، اور وہ ٹھیک کام کریگا۔

(95) اب، آئیں خُدا کے کلام کے کچھ واقعات کو-کو دوبارہ دیکھتے ہیں جو پورے ہوئے، اور جنہوں نے اپنے زمانے میں کلام کو قائم رکھا۔

(96) زیادہ عرصہ نہیں گزرا، میں-میں نے رُوح میں محسوس کیا، کہ کوئی تو ہے جو مجھ پر نقطہ چینی کررہا ہے۔ہوسکتا ہے یہ ٹیپ سننے والے لوگ ہوں۔میں ہمیشہ حوالہ دیتا ہوں، کہ واپس جائیں اور اس کردار کو بائبل میں سے دیکھیں جس کی میں بات کررہا ہوں۔دیکھیں، میں یہ بات کسی مقصد کیلئے کرتا ہوں۔بائبل کہتی ہے یہ باتیں لکھی گئی ہیں تا کہ ہم انہیں دیکھ سکیں۔اور بغیر تعلیم کے، بس یہی ایک

طریقہ ہے، جو میں کرسکتا ہوں، اور ماضی کا حوالہ دیتا ہوں اور کہتا ہوں، ''دیکھیں یہ بات کہاں کھڑی ہے، اور اسکے وسیلے کیا ہوا تھا، اور دیکھیں یہ کیسے پوری ہوئی۔'' سمجھے؟ اور پھر اپنے آپکو اُس مقام پر رکھ کر دیکھیں۔

(97) زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک چھوٹے لڑکے پر، منادی کر رہا تھا جو جہاز پر سوار تھا، آپ جانتے ہیں، اور۔ اور بوڑھا کپتان مر رہا تھا۔ وہ بیمار تھا۔ اُس نے پوچھا کیا جہاز پر کوئی بائبل نہیں ہے۔ اور اُنہوں نے اُس چھوٹے لڑکے کو پایا جس کے پاس بائبل تھی، اور اُس نے آکر یسعیاہ 5:53 کو پڑھا۔ ''وہ ہماری خطاؤں کیلئے گھایل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کیلئے کچلا گیا۔'' اور اُس نے کہا، ''میں......میں آپکو بتاتا ہوں، کپتان، میری ماں اسے ہمیشہ کیسے پڑھتی تھی۔'' کہا، ''وہ اسے اسطرح پڑھتی تھی: ''وہ ولی پروٹ کی خطاؤں کیلئے کچلا گیا۔ اور ولی پروٹ کیلئے اُس پر سیاست ہوئی۔ اور باقی سب کچھ جو اُس نے کیا، وہ سب ولی پروٹ کیلئے کیا تھا۔'' یہ اُسکا نام تھا۔

بوڑھے کپتان نے کہا، ''مجھے یہ اچھا لگا ہے۔ کیا تُو میرا نام رلیکر پڑھ سکتا ہے؟''

(98) اُس نے کہا، میں کوشش کرونگا۔'' اُس نے کہا، ''وہ جان کواٹز کی خطاؤں کیلئے کچلا گیا۔ اور وہ جان کواٹز کی بدکاری کیلئے گھایل کیا گیا۔ اور اُسکے مار کھانے سے جان کواٹز نے شفا پائی۔''

اُس نے کہا، ''میں اسے دیکھتا ہوں۔'' اور خُداوند نے اُسے شفا دے دی۔ سمجھے؟

(99) یہاں اپنا نام رکھ کر پڑھیں۔ وہ ولیم برنہم کی خطاؤں کیلئے کچلا گیا۔ وہ ولیم برنہم کی بدکرداری کیلئے گھایل کیا گیا۔ اُس نے یہ سب کچھ میرے لئے کیا، اُس نے یہ آپ کیلئے کیا۔ یہاں اپنا نام رکھ کر پڑھیں۔

(100) ٹھیک ہے، ایسے ہی میں اپنے لوگوں کیلئے کلام کو۔ کو لانا چاہتا ہوں، یہی کچھ اُس نے کسی اور کیلئے کیا جس نے اُسکی تابعداری کی۔ اُس نے کسی اور کیلئے کیا کیا جو اُس مقصد کیلئے سچا تھا، اور اُس نے کسی اور کیلئے کیا کیا جو اُس مقصد کیلئے سچا نہیں تھا، تو پھر آپ اپنا نام رکھ کر اسے پڑھیں۔ اگر آپ وہاں ہوتے، تو آپ کس کی جانب کھڑے ہوتے؟ لیکن یاد رکھیں، آپکو آج پھر، وہی شرف ملا ہے، دیکھتے ہیں آپ کس کی جانب کھڑے ہوتے ہیں۔

(101) دیکھیں، نوح نے، اُس کلام کیلیۓ رسوائی اُٹھائی جو خُدا نے اُس سے کیا تھا۔ نوح کیلیۓ، وہاں رسوائی تھی۔ نوح ایک سائنسی دنیا میں رہتا تھا، وہاں سائنس نے بڑی ترقی کی تھی، اور اُنہوں نے وہاں وہ چیزیں بنائیں، جو ہماری آج کی چیزوں سے بہت آگے تھیں۔ وہ بہت روشن ذہن، اور بہت سمجھدار تھے۔ اُنکی سائنس، ہم سے بہت آگے تھی۔ اور بس یاد رکھیں، اُسے کلام کی وجہ سے رسوا ہونا پڑا، جسکی منادی اُس نے ایک سوبیس سال، ٹھٹھا کرنے والوں کے سامنے کی تھی۔ اُنکے بڑے سائنسی طریقے نے یہ بات ثابت کردی کہ آسمان میں بارش نہیں ہے۔ لیکن، دیکھیں، نوح نے خُداوند کا کلام سنا تھا، اور یہ کلام اُنکے نظریے کے خلاف تھا۔ پس، اس سے پہلے اُسکی زندگی بچائی جاتی، اُس نے اُنکا سامنا کیا اور رسوائی برداشت کی اور اُس بے عزتی کو برداشت کیا جو ٹھٹھا کرنے والوں نے اُسکی کی۔

(102) اوہ، اس میں کوئی شک نہیں ہے، اُنہیں اس بوڑھے غریب مناد کے سامنے افسوس ہونا چاہیے تھا۔ اُنہوں نے اُسے دور رکھا جتنا رکھ سکتے تھے، کیونکہ وہاں آج کے زمانے کی طرح بہت سارے گھر نہیں تھے۔ وہ نقصان پہنچانے والا نہیں تھا۔ وہ کسی کو نقصان پہنچانے والا نہیں تھا، اسلیۓ اُنہوں نے اُسے تنہا چھوڑ دیا۔ ''آگے جاؤ، وہاں پہاڑ کے قریب، ایک بوڑھا جنونی کشتی بنا رہا ہے جہاں کوئی پانی نہیں ہے۔ اوہ، ہاں، بیچارہ بوڑھا آدمی ہے! لیکن،'' وہ کہتے ہیں، ''تم اس کشتی کو چلانے کیلیۓ، پانی کہاں سے لاؤ گے، نوح؟''

''پانی آسمان سے آئیگا۔''

(103) ''بکواس ہے۔ ہم رڈار کے وسیلے، چاند اور ستاروں پر جاسکتے ہیں،'' یا جو کچھ بھی اُنکے پاس تھا۔ ''وہاں کوئی بارش نہیں ہے۔''

لیکن اُس نے کہا، ''خُدا نے کہا ہے وہ بارش بھیجے گا۔''

''وہ یہ کیسے کریگا؟''

(104) ''یہ اُسکا کام ہے۔ مجھے بس ایک کام کرنا ہے کہ تمہیں یہاں سے نکلنے کی خبر دوں۔''

(105) اور آج بھی ویسا ہی ہے۔ ''آگ کہاں سے آئیگی؟'' بھائی، آج نوح کے زمانے سے تھوڑا واضح زمانہ ہے۔ ہم دیکھ چکے ہیں یہ کہاں ہے۔ یہ آنے کیلیۓ تیار ہے، بس اتنا ہی ہے۔ سائنس

پہلے ہی بتا چکی ہے......اس وقت، کوئی بہانہ نہیں ہے؛ کیونکہ سائنس نے اسکی وجہ پہلے ہی تلاش کر لی ہے۔جی ہاں، جناب۔

(106) پس اب ہم دیکھتے ہیں یہ یقیناً ایک چیز تھی۔پس اُنہیں اُس بوڑھے غریب مناد کی وجہ سے افسوس ہوا، اور اُسے جانے دیا۔یہ عجیب بات تھی، شاید، اُن لوگوں کی، سوچ کے مطابق اس آدمی کو سمجھدار ہونا چاہیے تھا، جو اُس خُدا پر ایمان رکھتا ہے، جو آسمان اور زمین کا خالق ہے، کچھ کریگا، یا جو کچھ اُس نے کہا ہے وہ کرنے جا رہا ہے، یہ بات اُنکی سوچ کے خلاف تھی، جو وہ سوچتے تھے۔شاید آپ یہ نہیں سمجھے۔دیکھیں۔کہ......وہ سوچتے تھے وہ ہر فطری چیز کو سائنس سے ثابت کر سکتے ہیں۔کیا آج بھی اسی قسم کی دنیا نہیں ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں، عقلمند، تعلیم یافتہ سائنس سے بھری ہوئی دنیا ہے! اور جو کچھ بھی وہ ثابت کر سکے، وہ غلط تھا، خُدا نے...... ''خُدا نے کبھی بھی کچھ ایسا نہیں کہا (تھا) جو سائنس ثابت کر پاتی کہ وہ وہاں نہیں تھا۔''

(107) اب، آج بھی اُنکے پاس یہی خیال ہے۔اگر آپکا ڈاکٹر آپکو بتاتا ہے آپکو کینسر ہے، اور آپ کو مرنا ہے، اور سائنس ثابت کرتی ہے کہ آپکو کینسر ہے، اور یہ کافی پھیل چکا ہے، اسلئے کچھ اور سوچنا بیوقوفی ہے، کیونکہ آپ مرنے جا رہے ہیں؛ بس یہی کچھ ہے۔سائنس کہتی ہے آپ مرنے جا رہے ہیں۔اُنہوں نے آپکا معائنہ کیا ہے، اور یہ ثابت ہو چکا ہے۔آپ مرنے جا رہے ہیں۔اور وہ سوچتے ہیں یہ پاگل پن ہے اگر آپ یہ سوچنے کی کوشش کرتے ہیں کہ خُدا نے ٹھیک کرنے کا وعدہ کیا ہے۔دیکھیں، ایسا ہوتا ہے، آپکو رسوائی کیلئے کھڑا ہونا پڑیگا۔

(108) وہ کہتے ہیں، یا ڈاکٹر کہتا ہے، ''ہم نے اسے دیکھا ہے، اور کینسر پھیل چکا ہے۔ہم نے آپکو صاف بتا دیا ہے۔یہ آپکے بدن میں پھیل چکا ہے، اور آپکے دل میں، آپکے پھیپھڑوں میں، آپکے جگر میں، پھیل چکا ہے۔بچنا ناممکن ہے۔''

پس، آپ دیکھیں، آپ کہتے ہیں، ''لیکن وہ پھر بھی، زندہ رہنے جا رہا ہے۔''

وہ کہتے ہیں، ''ٹھیک ہے، یہ بیچارہ آدمی ہے، اسے بس ایسے ہی چھوڑ دو۔''

(109) مجھے وہ رات یاد ہے۔بل ہال، بھائی ہال جو مِل ٹاون چرچ میں تھے، آپ میں سے

بہت سارے لوگوں کو وہ کیس یاد ہوگا۔اور جب وہ......اُنہوں نے مجھے وہاں بلایا۔میری بیوی، ساس اور میں، وہاں گئے۔اُس نے ایک لڑکی سے شادی کی تھی جو کہ میرا خیال ہے، جورج کپ کی بہن تھی، اور وہ شہر کا مئیر تھا، یا یہاں کا جج تھا۔وہ......وہ اُسکا سالا تھا۔وہ اُسے مرنے کیلئے یہاں لے کر آ گئے۔مِل ٹاؤن کے ڈاکٹر، اور نیو البانی کے ڈاکٹر نے، اُسکے لیور کے کینسر کا معائنہ کیا۔پس میں وہاں مسز ہال کو ملنے گیا۔اور اُس بھائی کو یرقان ہوگیا تھا، اور وہ پورا پیلا ہوگیا تھا۔اور میں نے کہا، ''خیر، مجھے لگتا ہے وہ مر جائیگا۔'' اور میں نے کہا......

(110) اُس نے کہا،''بھائی بل، کیا کوئی راستہ ہے......کیا آپ خُدا سے پوچھ سکتے ہیں؟''

میں نے کہا،''مجھے- مجھے نہیں معلوم، بہن ہال۔میں دعا کرسکتا ہوں۔''

(111) میں نے دعا کی۔اور میں واپس گھر چلا گیا، اور خُداوند نے مجھے کچھ بھی نہیں بتایا۔پھر میں واپس چلا گیا، اور اگلے دن، میں نے پھر دعا کی۔

اور بہن نے پوچھا،''کیا آپ کسی اچھے ڈاکٹر کو جانتے ہیں؟''

(112) میں نے کہا، خیر، دیکھیں ہمارا ایک فیملی ڈاکٹر سیم اڈیر، یہاں جیفرسن ویل میں ہے۔اُس-اُس-اُس......اُسکا باپ ہمارا فیملی ڈاکٹر تھا۔جوان سیم اور میں ہمیشہ سے جگری دوست رہے ہیں، اور-اور ہم ایک ساتھ سکول جاتے تھے، اور اکٹھے پرورش پائی تھی۔ہمارے ساتھ جب کچھ غلط ہوتا تھا تو ہم اُس کے پاس جاتے تھے۔''

بہن نے کہا،''میں سوچتی ہوں کیا وہ بل ہال کو دیکھنے آئیں گے؟'' یہ اُسکا شوہر تھا۔

میں نے کہا،''میں اُس سے پوچھونگا۔''

(113) خیر سیم نے، مجھ سے کہا،''بلی، اگر ڈاکٹر نے کہا ہے اُسے کینسر ہے،'' تو کہا،''میرے کرنے کیلئے، فقط ایک ہی چیز ہے، اور میں اُسے کسی سپیشلسٹ کے پاس بھیجونگا جو مجھ سے زیادہ سمجھدار ہو۔اور ہم اُسکے ایکسرے کرینگے؛ اور اُسے مزید پریشانی میں نہیں ڈالیں گے۔''

(114) ہم نے اُسے نیو البانی بھیجا اور ڈاکٹر نے ایکسرے لئے۔پھر اُسے لوئیس ویل لے گئے اور اُسکا معائنہ کیا، اور ایمبولینس لی، اور اُسے واپس لیکر آ گئے۔

(115) دیکھیں، بیشک، اُس نے مسز ہال کو نہیں بتایا کہ اُسکی تکلیف کتنی زیادہ ہے، پس اُس نے مجھے بتایا۔ اُس نے کہا، ”یہ مرنے والا ہے ،“ کہا، ”یہ آپکا مناد دوست ہے۔“ کہا، ” لوئیس ویل سپیشلسٹ نے مجھے ابھی ابھی فون کیا ہے، اور بتایا ہے،‘ اور ڈاکٹر نے اپنی رپورٹ میں – میں...... جو مِل ٹاؤن میں ہوئی ہے؛ اور نیو البانی کے، ڈاکٹر کی: رپورٹ جو اچھی طرح کی گئی ہے۔“ کہا ہے، ”یہ لیور کا کینسر ہے، اور یہ بڑھ چکا ہے۔ اور، بلی، ہم اُس آدمی کے لیور کو کاٹ کر باہر نہیں نکال سکتے، کہ اُسے زندہ رکھیں۔“ کہا، ”وہ مرنے والا ہے۔ اور اگر وہ ایک مناد ہے، تو اُسے تیار رہنا چاہیے۔“

(116) میں نے کہا، ”سوال یہ نہیں ہے۔ لیکن وہ تقریباً پچپن سال کا ہے، اور ابھی تک منادی کرنے کیلئے، اُسکے پاس کافی زندگی ہے۔“ اور میں نے کہا ” خیر، اگر وہ مرنے والا ہے، تو اس سے بات ختم ہوگئی ہے۔ آپکا شکریہ، ڈاکٹر سیم۔“

(117) اور میں نیچے گیا اور مسز ہال کو فون کیا، اور اُسے بتایا۔ میں نے کہا، ”مسز ہال، سیم نے کہا ہے لوئیس ویل کے معائنہ میں بھی وہی چیز آئی ہے جو نیو البانی اور مِل ٹاؤن کے معائنہ میں آئی تھی۔ وہ آدمی مرنے والا ہے۔ بھائی ہال مرنے والے ہے۔ اور اُسکے لیور میں کینسر ہے، اور وہ پھیل چکا ہے۔“

(118) اور پس وہ رونے لگ گئی۔ اور میں مڑا، اور اُسکے لئے دعا کی۔ اور پھر وہ اپنے آپ میں اتنا کھو گیا، کہ، اُسے یہ بھی یاد نہ رہا میں کمرے میں ہوں۔

(119) پس، میں واپس آ گیا۔ اور اُن دنوں میں، بہت سارے لوگ ہمارے گھر میں آئے ہوئے تھے۔ وہاں میدان میں کوئی نہیں تھا۔ وہاں ابھی تک بہت زیادہ آلودگی نہیں تھی، اور لوگ ہر طرف سے آرہے تھے۔

(120) میں تھوڑا آرام کرنا چاہتا تھا۔ پس میں سونے چلا گیا، اور صُبح سویرے، تقریباً اڑھائی، یا تین بجے اُٹھ گیا۔ بھائی ووڈ ابھی تک لین میں نہیں لگے تھے۔ اور میں نے راستے میں دیکھا، اور وہاں، کوئی بھی نہیں تھا، پس میں نے اپنی کیپ لی اور نیچے اپنے ڈین روم میں چلا گیا، اور اپنی ۔22 رائفل لی۔ اور مجھے باہر جانا تھا تاکہ گلہری کا شکار کروں، اور تقریباً میں آٹھ بجے تک وہاں پہنچ گیا، اور پھر وہاں درخت کے نیچے لیٹ گیا اور تھوڑا سا سویا۔ آپ گھر کے چوگرد یہ نہیں کر سکتے تھے۔

(121) میں نے اپنی ٹوپی لی اور اپنے کمرے کی طرف جانا شروع کیا۔ اور دیوار پر ایک سیب لٹک رہا تھا۔ اور وہ سب سے۔ سے زیادہ خراب سیب تھا۔ سڑا ہوا تھا، اور کیڑوں نے کھایا ہوا تھا، اور یہ پوری طرح سے پپڑی والا بن گیا تھا۔ اور میں نے سوچا، ''میڈا نے اسے دیوار پر کیوں رکھا ہے؟''

(122) اور میں نے، پھر دیکھا، تو وہ دیوار پر نہیں تھا۔ وہ ہوا میں لٹک رہا تھا۔ میں نے اپنے پرانی ٹوپی کو جھٹکے سے اتارا، پستول کو کونے میں رکھ دیا، اور گھٹنوں کے بل ہو گیا۔ میں نے کہا، ''خُداوند تُو اپنے خادم کو کیا بتانا چاہتا ہے؟''

(123) نیچے ایک اور سیب، اتر کر آ گیا ایک اور آ گیا، جب تک چار یا پانچ سیب نہ ہو گئے (میں بھول گیا تھا یہ کونسا تھا) جو وہاں لٹک ہوا تھا۔ پھر ایک بڑا، اور خوبصورت سیب، جس میں دھاریاں تھیں؛ اور وہ سیب بہت بڑا، اور صحت مند نظر آ رہا تھا، وہ نیچے آ گیا اور اُس سڑے ہوئے سیب کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ اور اُس نے کہا، ''اُٹھ۔ اپنے قدموں پر کھڑا ہو جا۔'' کہا، ''جا، بل ہال کو بتا دے، وہ مرنے والا نہیں ہے۔ وہ زندہ رہے گا۔''

(124) اوہ، جتنی جلدی میں دوڑ سکتا تھا میں دوڑا، اور میں نے کہا، ''مسز ہال، میرے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے۔ وہ زندہ رہے گا۔'' اور اُس نے مجھے سنا۔ اور وہ رونے کی کوشش کر رہا تھا، اور وہ کوئی اور بات نہ کر سکا۔

(125) میں واپس آیا اور سیم کو فون کیا۔ اور میں نے کہا، ''سیم، ہمارا۔ ہمارا بھائی زندہ رہیگا۔''
اُس نے کہا، ''وہ اسطرح کیسے زندہ رہ سکتا ہے؟''

(126) میں نے کہا، ''یہ سوچنا میرا کام نہیں۔ خُدا نے یہ کہا ہے۔ بس یہ طے ہو گیا ہے۔''

(127) وہ آج بھی زندہ ہے۔ اور یہ معجزہ تقریباً دس سال پہلے ہوا تھا۔ بس تندرست اور مضبوط ہے۔ پھر اسکے بعد اُسکی بیوی وفات پا گئی۔ اور اُس نے دوبارہ شادی کی۔

(128) جورج رائٹ کے ساتھ یہ کیسے ہونے والا ہے، اور ہم میں سے بہت سارے شاید یہ کہیں، کیا ہم بلا سکتے ہیں؟ یہ کیا ہے؟ یہ رسوائی برداشت کرنا ہے۔ لوگ ہنستے اور مذاق اُڑاتے ہیں۔

(129) مجھے یاد ہے '37 سے پہلے کے' سیلاب کی یہ بات ہے۔ میں فال سٹی ٹرانسفر کمپنی کے

ساتھ کھڑا ہوا تھا، اور اُنہیں بتا رہا تھا، وہاں بتیس فٹ پانی جمع ہونے والا ہے، میرا خیال ہے، یہ سپرینگ سٹریٹ پر تھا۔ اُنہوں نے میرا مذاق اُڑایا۔ اُنہوں نے کہا، ''بیچارہ بلی۔ مجھے لگتا ہے یہ...... یہ بچہ ہے!'' میں تب ایک لڑکا ہی تھا۔ اُس نے کہا، ''بلی ایک اچھا لڑکا ہے۔ لیکن یہ شرمندگی کی بات ہے کہ یہ سب باتوں کو مکس کر دیتا ہے۔'' میں نے مکس نہیں کیا تھا۔ میں نے اُس میں بپتسمہ لیا تھا، میں نے باتوں کو مکس نہیں کیا۔ میں بس ''اندر تھا۔'' اور یہ بات اُسی طرح ہوئی۔

(130) میں تب سے بات کر رہا ہوں، میں نے دھیان دیا ہے بہن ہیٹی رائٹ، میرا خیال ہے، وہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ اُسے بل ہال کا کیس یاد ہے۔ بہتوں کو یاد ہے۔ آج صُبح، کتنے یہاں موجود ہیں، جنہیں وہ کیس یاد ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! یقیناً۔ آپ میں سے بہت سارے ہیں۔

(131) دیکھیں، لوگ ہم پر افسوس کرتے ہیں، اور ٹھٹھا کرنے والے زمانے کی طرح، آج بھی ہر اُس شخص پر افسوس کیا جاتا ہے جو کلام کو تھامتا ہے۔ لیکن، یاد رکھیں، رسوائی ہونی ہے۔ ہمیشہ ایسا ہوتا رہا ہے۔ اُنہوں نے سوچا ہوگا، جیسا اُنہوں نے تب سوچا تھا، خُدا، کسی سائنسی چیز کے ثابت ہونے کے بعد، کوئی ایسا کام نہیں کریگا جو سائنس کے خلاف ہو۔ بھئی، یہی بات تو اُسے خُدا بناتی ہے۔ اگر وہ سائنس کے مطابق چلتا ہے، تو پھر وہ اس سے بڑھکر نہیں ہوگا جو انسان نے حاصل کر لیا ہے۔ لیکن، وہ خُدا ہے۔ وہ– وہ سائنس کا بھی خالق ہے۔ وہ جو چاہے وہ کر سکتا ہے۔

(132) اُنہوں نے ضرور سوچا ہوگا، ''بیچارہ بوڑھا نوح، ٹھیک ہے، اُس بوڑھے آدمی کو تنہا رہنے دو۔ وہ ساری موج مستی کو چھوڑ رہا ہے جو آج ہمارے پاس ہے، پس اُسے تنہا رہنے دو۔'' اور آج بھی ویسا ہی ہے۔

(133) لیکن، اب، میں ایک اور بات کہنا چاہتا ہوں۔ دیکھیں، آج ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں اور اُسکے ایمان کی تعریف کرتے ہیں۔ لیکن میں سوچتا ہوں، اگر ہم اُس زمانے میں ہوتے، تو کیا ہم اُسی طرح کھڑے رہتے جیسے نوح کھڑا تھا؟ کیا ہم اس لائق ہونگے کہ خوشی سے اُس رسوائی کو قبول کریں جو سچائی کیلئے کی جاتی ہے؟ دیکھیں، اُس وقت دنیا میں لاکھوں لوگ تھے، لیکن وہاں بس نوح اور اُسکا خاندان تھا جو سچائی کیلئے کھڑا تھا۔ کیا آپ نے اس بارے میں سوچا؟ فقط وہ آدمی اور اُسکے تین

بیٹے ،اور اُسکی بہوئیں ، اور اُسکی بیوی ،بس سچائی کیلئے کھڑے رہے ۔ کیونکہ اُنکے پاس خُداوند یوں فرماتا ہے تھا۔ہم ماضی میں دیکھتے ہیں اور اُسکی تعریف کرتے ہیں ۔کیا ہم دوبارہ یہ سوچ سکتے ہیں؟ مجھے بچوںنکے تحائف کیلئے اب جلدی کرنی پڑیگی۔

(134) ابرہام، لفظ ابرہام کا مطلب ہے ''بہتوں کا باپ،'' جو اُسے ''قوموں کا باپ بناتا ہے۔''

(135) دیکھیں،ابرہام نے خُدا کا کلام سنا۔ابرہام ایک نبی تھا،اور اُس نے خُدا کا کلام سنا۔اور ہم ابرہام کی تعریف کرتے ہیں کیونکہ اُس نے خُدا کے کلام کو تھامے رکھا؛اور اُس نے اپنے آپکو اپنے رشتے داروں سے الگ کرلیا؛ابرہام کیلئے یہ کتنا مشکل تھا۔اُسے وہاں لایا گیا۔بابل سے باہر آگیا، اور-اور وہاں سنعار کی سرزمین سے اور-اور-اور کسدیوں کے،اُور شہر سے باہر نکل آیا،اور وہاں اُسکی رفاقت تھی،اور اُسکے لوگ تھے،جنکے ساتھ وہ چرچ جاتا تھا،اور وغیرہ وغیرہ۔لیکن خُدا نے کہا،''خود کو الگ کرلو۔'' اوہ،میرے خُدایا! یہ کتنی بھیانک بات تھی، کہ اُنکو چھوڑ دے جو اُس کے پیارے تھے،اور اُسکے لئے سب کچھ تھے،اور اُسکے عزیز تھے۔اور خُدا نے اُس سے کہا،''خود کو الگ کرلے۔''

(136) اور اُسے ایک انوکھی بات بتائی۔''تجھے تیری بیوی کے وسیلے ایک بچہ ملے گا۔'' وہ پچھتر سال کا تھا، اور بیوی پینسٹھ سال کی تھی ۔اور عورتوں والی حالت کو وہ پار کرچکی تھی ، جو حالت بچوںکی پیدائش کیلئے،عورتوں کی برسوں تک رہتی ہے۔اور، وہ اُسکے ساتھ بچپن سے رہ رہی تھی جب وہ ایک لڑکی تھی، کیونکہ وہ اُسکی سوتیلی بہن بھی تھی،اور پھر کیسے وہ کسی بچہ کو پیدا کرسکتی تھی؟ اور اب آپ ابرہام کا تصور کریں وہ اپنے عزیزوں کے درمیان جاکر، کہتا ہے،''سارہ اور مجھ سے،ایک بچہ پیدا ہونے والا ہے''؟ کیا آپ اسکا تصور کرسکتے ہیں؟

(137) کیوں،لوگوں نے کہا،''اس بیچارے بوڑھے آدمی کے ساتھ، کچھ غلط ہوا ہے۔''

(138) یہ ایک رسوائی ہے،لیکن ابرہام نے اسے تھامے رکھا۔وہ سو سال کا بوڑھا ہوگیا،لیکن وہ کبھی بھی خُدا کے وعدے پر ڈگمگایا نہیں۔دیکھیں وہ اب بھی رسوائی کیلئے کھڑا تھا،اور پُریقین ہوکر، اس پر قائم تھا۔

(139) کیا آپ یہاں فرق محسوس کرتے ہیں؟ سارہ نے اپنی طرف سے،ابرہام کی، بلکہ،خُدا

کی ،تھوڑی سی مدد کرنے کی کوشش کی ۔اُس نے سوچا،آپکومعلوم ہے، کہ،خُدا نے کیا وعدہ کیا تھا۔ ''اب تمہیں معلوم ہے ، میں ایک بوڑھی عورت ہوں ،لیکن یہاں ہاجرہ ایک خوبصورت عورت ہے۔ابرہام کوبھی ،اُس سے بیاہ کرنا بُرا نہیں لگے گا۔پس،آپکومعلوم ہے،اس-اس سے خُدا کی مدد ہوگی ۔اس سے خُدا کی مدد ہوجائیگی؛ کیونکہ یہاں ، ہاجرہ ،تقریباً بیس برس کی ہے۔وہ میری لونڈی ہے۔اور کیا تمہیں معلوم ہے میں کیا کرونگی ؟میں اسے اپنے شوہر کوپیش کرونگی،تاکہ یہ اُسکی بیوی بنے؛'' کیونکہ اُس وقت ایک سے زیادہ زوجہ رکھنا قانونی تھا۔پس اُس نے کہا......''میں اُسے دونگی ،اوراس سے میرے شوہر کا بچہ ہوگا،اور پھر میں بچہ لے لونگی۔اور یہی وہ ہوگا،جسکا خُدا نے وعدہ کیا تھا۔''

(140) آپ دیکھیں ،ہم ہمیشہ کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں ؛اور اُسکا انتظار نہیں کرتے ۔ہم اپنے آپ سے، کچھ کرنا چاہتے ہیں ۔شاید یہ اچھا ہو۔شاید وہ دِکھنے میں سُندر رہو۔اور شاید دِکھنے میں بہت اچھا ہو،لیکن یہ کلام کے مطابق نہیں تھا۔خُدا نے ابرہام سے کہا تھا بچہ سارہ سے پیدا ہوگا۔

(141) کیا آپ کو یاد ہے اُس نے چھوٹے گلے کے بارے میں کیا کہا تھا ؟''ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے ۔'''' جیسا نوح کے دنوں میں تھا، ویسا ہی ابنِ آدم کی آمد پر ہوگا، وہاں کچھ ہی تھے،یعنی کچھ جانیں، بچائی گئی تھیں ۔'' کلام ٹل نہیں سکتا،پس آئیں اپنے آپ پر غور کریں اور کلام کے ساتھ قائم رہیں۔ٹھیک ہے۔سمجھے؟

(142)لوگ ہمیشہ کچھ پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں ،اور خالق خُدا کی جگہ لینا چاہتے ہیں۔آپ دیکھیں، میں اکثر یہ کہتا ہوں ،اور ہوسکتا ہے کلیسیا کے سامنے، پہلے ہی کہہ چکا ہوں ،آپکو معلوم ہے،آپ بھیڑ کو یہ نہیں کہہ سکتے ،''کیا تُو میرے لئے کچھ اُون تیار کریگی ؟''نہیں ، وہ ایسا نہیں کرسکتی ۔دیکھیں ،ایک بکری اُون پیدا نہیں کرسکتی ، کیونکہ اُسکی فطرت اُسے ایسا کرنے نہیں دیگی ۔کوئی فرق نہیں پڑتا اگر آپ ایک بکری پر بھیڑ کی اُون بھی باندھ دیں،اس سے کام نہیں بنے گا۔ کیونکہ ایک بکری اُون پیدا نہیں کرسکتی ،اور ایک بھیڑ بال پیدا نہیں کرسکتی ۔ بلکہ بھیڑ کے پاس اُون ہوتی ہے کیونکہ وہ ایک بھیڑ ہے۔اسی چیز کو وہ پیدا کرتی ہے۔وہ تیار نہیں کرتی۔

(143) ہمیں رُوح کے پھلوں کی تیاری نہیں کرنی پڑتی ۔ بلکہ رُوح کے پھل ہم میں سے پیدا

ہوتے ہیں۔سیب کا درخت سیب تیار نہیں کرتا؛ بلکہ وہ سیب پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ سیب کا درخت ہے۔

(144) اور اگر ہم کچھ نہ کچھ تیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ''کہتے ہیں میں اس سبب کیلئے مدد کرونگا۔میں دس سال کیلئے سمینری میں جاونگا۔میں یہ، وہ، یا کچھ اور سیکھونگا، اور میں بیچلر اور آرٹ اور ڈاکٹر کی ڈگری حاصل کرونگا۔میں تنہا، خُداوند کی مدد کرونگا۔'' اس سے کام نہیں چلے گا۔

(145) خُدا، پہلے سے مقرر کئے جانے کے وسیلے، بلاتا ہے۔جسے وہ چاہے اُسے بادشاہی دیتا ہے جس پر وہ مہربان ہو جائے۔ہم نے نبوکدنضر کے وسیلے یہ سیکھا تھا۔

(146) ہم نے یرمیاہ کے وسیلے-وسیلے سیکھا تھا، جب خُدا نے اُسے بتایا، اور خُداوند نے کلام کے وسیلے ظاہر کیا، کہ، ایک وقت آرہا ہے جب اسرائیل کو ستر سالوں کیلئے بابل میں لیجایا جائیگا۔یہاں ایک اور نبی آتا ہے۔جس نے اُسے پہلے ہی بتا دیا، اور کہا''اب، تمہارے ہاں، نبی اُٹھ کھڑے ہونگے۔اور وہ تمہیں بابل میں ملیں گے، اور وہاں اُٹھ کھڑے ہونگے، اور وہ خواب دیکھنے والے نبی ہونگے، اور اُنکی نبوت اسکے متضاد ہوگی۔لیکن لوگوں کو بتادے وہ اُن لوگوں کی بات نہ سنیں۔''

(147) اور ایک نبی، نبیوں میں سے اوپر اُٹھتا ہے، جس کا-کا نام حننیاہ تھا۔اور جبکہ یرمیاہ وہاں اپنی گردن پر جوا اُٹھائے کھڑا تھا، حننیاہ آیا، اور کہا''خُداوند یوں فرماتا ہے، ان پورے دو سالوں میں، خُداوند کے سب برتن......'' دیکھیں، یہ بنیادی طور پر، تو بہت اچھا لگتا ہے۔''خُدا اپنے لوگوں کو برکت دینے جارہا ہے۔وہ ٹھیک دو سالوں میں، ہر ایک چیز کو واپس لانے جارہا ہے۔''

(148) اور بائبل کہتی ہے، یہاں تک کہ یرمیاہ نبی نے بھی کہا''آمین۔آمین۔حننیاہ، کاش خُداوند تیرے لفظوں کو پورا کرے۔لیکن ہمیں کچھ تو سوچنا چاہیے، حننیاہ۔ہم سے پہلے بھی نبی آئے ہیں، اور اُنہوں نے بڑی قوموں کی جنگ کے بارے میں، اور باقی باتوں کے بارے میں نبوت کی تھی۔لیکن، یادرکھ، ایک نبی اپنی نبوت کے بعد ہی ظاہر ہوتا ہے۔'' سمجھے؟

(149) پھر حننیاہ اُٹھا، اور یرمیاہ کی گردن سے جوا اتارا، اور سب کاہنوں کے سامنے اور پوری جماعت کے سامنے، جو کہ تقریباً ایک یا آدھا ملین لوگ تھے۔اور اُس جوئے کو لیا، جو خُدا نے یرمیاہ کی گردن پر ایک علامت کیلئے رکھا تھا، اور اُس نے اُسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، اور اُسکے قدموں میں

پھینک دیا، اور جوش میں آکر، کہا، ”خُداوندیوں فرماتا ہے، دوسالوں میں، یہ واپس آجائینگے۔“

(150) یرمیاہ نے اُس پر غور کیا۔ اور وہ بات کلام کے خلاف تھی، پس وہ وہاں سے چلا گیا۔ اور خُدا نے کہا، ”واپس جا اور اُسے بتا،“ کہہ دے، ”میں نے کبھی اُس سے بات نہیں کی۔“

(151) وہ بس جوش میں تھا۔ وہ اپنا رُعب ڈال رہا تھا۔ سمجھے؟ اُس نے ذرا انتظار نہیں کیا کہ وہ اسے دیکھتا اور اسے جانتا کہ یہ وہ نہیں ہے، یہ خُدا فرما رہا تھا۔ وہ گیا، کیونکہ وہ جوش میں تھا۔ اگر......

(152) ہم آج، یہ بات، دیس کے چوگرد دیکھتے ہیں۔ ہماری ٹیپوں میں سے ایک ٹیپ کو حال ہی میں ایک گھر میں چلایا گیا، اور وہاں خادموں کا ایک گروہ قائل ہو گیا، اور وہ یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینے آرہے تھے۔ اور ایک آدمی کمرے میں کھڑا ہو گیا، اور غیر زبانوں میں بات کی اور کہا، ”خُداوندیوں فرماتا ہے۔ جو کچھ تمہیں مل گیا ہے اُسے تھامے رہو۔ بس آگے بڑھو، اور بڑھتے جاؤ، اور میں تمہیں برکت دونگا۔“

(153) اُنہوں نے کہا، ”ٹھیک ہے، اگر خُداوند نے یہ کہا ہے، تو میرا خیال ہے یہ درست ہے۔“ آپ دیکھیں، لیکن اُسے کلام کے ساتھ پرکھا نہیں گیا تھا۔ پہلے، کلام کو لینا چاہیے۔ آپ یہاں ہیں۔ لیکن وہ کلام کے متضاد تھا۔

(154) یہاں یرمیاہ واپس آتا ہے، وہ ممسوح نبی تھا۔ خُدا نے اُسے بتایا، کہا، ”مجھے معلوم ہے حننیاہ نے تیری گردن سے لکڑی کے جوئے کو لیکر توڑ دیا تھا، جو میں نے رکھا تھا، لیکن دیکھ اب میں لوہے کا ایک جوا بناونگا۔“ اُس نے کہا، ”اور یہ سب قومیں میرے خادم، نبوکدنضر کی خدمت کیلئے چلی جائیں گی۔“ اور وہ ایک بے دین آدمی تھا۔ سمجھے؟ اور اسرائیلی، اپنی سب قربانیاں گزرانتے تھے، لیکن وہ نہیں تھے...... سمجھے؟

(155) خُدا نے وعدہ کیا تھا، وہ برکت دیگا، لیکن وہ ساری برکتیں شرائط کے ساتھ تھیں۔ اور آپکو اس کام کیلئے، اُن شرائط کو پورا کرنا پڑیگا۔

(156) کچھ عرصہ پہلے، میں ایک چھوٹی، پیاری لڑکی کے ساتھ، یہاں بیٹھا ہوا تھا۔ پہلے، میں نے اُسکی فیملی کی کھوج کی، تا کہ یہ دیکھو کہ کیا غلط ہوا تھا۔ خُدا شفا دیگا، لیکن اسکی کچھ شرائط ہیں۔

سمجھے؟ بس ایک بات تھی، جو میں نے دیکھی، ماں خوفزدہ تھی کہ میڈیسن لینا غلط ہے۔ میں نے کہا، ''ایسا مت سوچیں، بہن۔ اسے اپنے ذہن سے نکال دیں۔ اور بچی کے ساتھ آگے بڑھیں۔ اُسے میڈیسن دیں۔ خُدا یہ ظاہر کر دیگا۔'' سمجھے؟

(157) اب، بات، یہ ہے، دیکھیں، اور جانیں۔ اور پھر، اگر یہ خُداوند یوں فرماتا ہے، تو یہ ٹھیک بات ہے۔

(158) اب ہم یہاں دیکھتے ہیں، دیکھیں یہ لوگ، یہاں کچھ تو تیاری کرنے کی کوشش کر رہے تھے؛ اور ہاجرہ اور–اور سارہ، ابرہام کی مدد کرتی ہیں، بلکہ خُدا کی مدد کرتی ہیں تاکہ اُسکا وعدہ پورا ہو جائے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ اسے کرنے کا، کوئی بھی، طریقہ نہیں ہے۔ یہ–یہ ہر چیز کے متضاد ہے۔ خُدا کا کلام، کسی بھی حال میں پورا ہوگا۔ آپ کو بس کلام کے ساتھ قائم رہنا ہے، اور کہنا ہے ''یہ اسی طرح ہے،'' اور کلام کو تھامے رہنا ہے۔ اب، غور کریں، اُسکے کلام کو لیکر کچھ تو پیدا کرنا ہے!

(159) ہوسکتا ہے ابرہام کے دوست، بھی کہتے ہوں، اگر ہم اس پر غور کریں، ہوسکتا ہے ابرہام کے دوست اُسکے پاس آکر کہتے ہوں، ''بھئی، قوموں کے باپ، اب تیرے کتنے بچے ہیں؟'' جبکہ وہ سو سال کا تھا۔ ''بول، قوموں کے باپ، بہتوں کے باپ، اب تیرے کتنے بچے ہیں؟'' وہ ٹھٹھا کرنے والے تھے!

(160) اب، کیا آپ نے ایسا وقت نہیں دیکھا؟ کیا ہم نے یہ نہیں دیکھا، بعض اوقات جب ہم دعا کرتے ہیں، تو کیا ایسا نہیں ہوتا؟

(161) وہ کہتے ہیں، ''یہاں وہ بوڑھا آدمی بیٹھا ہوا ہے۔'' ''وہ اندھا ہے۔ وہ بہرہ ہے۔ وہ گونگا ہے۔ وہ بیمار ہے۔ وہ ایسا ہے۔ وہاں جاؤ اور اُسے شفا دو، تم الٰہی شفا دینے والے ہو۔ ہم ایمان لے آئیں گے۔''

(162) کیا وہ جانتے ہیں یہ وہی شیطان ہے جس نے کہا، ''صلیب سے اتر آ، اور میں ایمان لے آونگا۔ ان پتھروں کو روٹی بنا دے، اور میں ایمان لے آونگا''؟ دیکھیں؟ یہ وہی شیطان ہے جس نے ہمارے خُداوند کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی، اور ایک چھڑی لیکر اُسکے سر پر ماری، اور کہا، ''اب، اگر

تو ایک نبی ہے تو بتا، تجھے کس نے مارا ہے، ہم تجھ پر ایمان لے آئینگے۔''

(163) دیکھیں، آپکو معلوم ہے وہ جانتا تھا اُسے کس نے مارا تھا۔ وہ پتھروں کو روٹی بنا سکتا تھا۔ اور، وہ صلیب سے نیچے آ سکتا تھا۔ اور اگر وہ اسطرح کر دیتا تو آج ہم کہاں ہوتے؟ سمجھے؟ وہ خُدا کے پروگرام کو نہیں جانتے۔ آپکو دریافت کرنا چاہیے خُدا نے کیا وعدہ کیا ہے۔

اب میں جلدی کرونگا۔

(164) اب، دیکھیں ہو سکتا ہے اُنہوں نے کہا ہو،'' قوموں کے باپ، ہم نے تجھ سے، پچیس سال پہلے سُنا تھا، تو نے کہا تھا سارہ کے وسیلے تیرا بچہ ہونے والا ہے، اور اُسکے وسیلے قوموں کے جھتے آنے والے ہیں۔ اے قوموں کے باپ، اب اس وقت تیرے کتنے بچے ہیں؟'' آہہ! دیکھیں؟ یہ وہی پرانی تنقیدی روح ہے جو تنقید کرتی ہے۔

(165) ابرہام نے کیا کیا؟ دیکھیں،'' وہ بے اعتقاد ہو کر، وعدے سے ڈگمگایا نہیں۔''

'' کیوں، یہاں فلاں تندرست نہیں ہوا، جسکے لئے آپ نے دعا کی تھی۔''

(166) کیا معاملہ ہے۔ اگر میں آج رات دس ہزار لوگوں کیلئے دعا کرتا ہوں، اور صُبح دس ہزار لوگ مر جاتے ہیں، پھر بھی میں کل رات بیماروں کو مسح کرونگا اور اُن کے لئے دعا کرونگا۔ خُدا اسی طرح سے فرماتا ہے۔ اور یہ کام، ذرا بھی نہیں رکتا ہے۔ یہ خُدا کا وعدہ ہے۔ میں اس پر پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں۔ یقیناً۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، وہ اب کیا کہتے ہیں۔ دیکھیں، وہ مذاق اُڑائیں گے۔ اور یہی کلام کی وجہ سے رسوائی ہے۔

(167) ابرہام، خُدا کے کلام پر قائم رہا، اور آخر کار وہ پورا ہوا۔ اوہ، میرے خُدایا!

(168) بانجھ پن پر مذاق اُڑانا دیکھیں۔ بانجھ پن پر، پہلے رسوا کیا گیا، اور پھر مذاق اُڑایا گیا۔ وہ تھے......وہ بانجھ پن کی رسوائی کیلئے تمام سال کھڑی رہی۔ وہ تقریباً سو سال کے قریب تھی۔ وہ نوے سال کی تھی، اور کلام کے مطابق وہ ایک راجکماری ہوگی، اور ایک بچے کی ماں ہوگی۔ اور وہ اور ابرہام، بانجھ تھے، اور دونوں کے۔ کے بدن مُردہ ہو چکے تھے، لیکن، اُنہوں نے اُس کلام پر ذرا بھی شک نہیں کیا تھا۔ پہلے، وہ اُسکے ساتھ قائم رہے۔ اور پھر، ہللّویاہ، خُدا نے اپنا کلام پورا کیا، اور پھر

تاریکی کی گھڑی میں: اضحاق کا جنم ہوا۔''اور اُسکی نسل سُمندر کی ریت اور آسمان کے ستاروں کی مانند ہوگی۔'' دیکھیں؟ خُدا ہمیشہ اپنا کلام پورا کرتا ہے۔ جی ہاں، پہلے بانجھ پن، پھر اضحاق ہے۔

(169) اسی طرح، زکریاہ اور الیشبع تھے، ایک بوڑھا آدمی اور ایک بوڑھی عورت ہوتے ہوئے، ابھی تک قائم تھے۔ اور جب زکریاہ وہاں آیا، اور اپنی سلیٹ پر لکھا، اور کہا،''ایک فرشتے نے مجھ سے ملاقات کی ہے، اور مجھے بتایا ہے کہ میرے لئے میری بوڑھی بیوی، الیشبع سے ایک بچہ پیدا ہوگا۔ میں ان سے بات نہیں کرسکتا۔ میں گونگا ہوں۔ میں بچے کے جنم تک گونگا رہونگا۔ لیکن ایک بچہ آرہا ہے، اور وہ سب سے بڑا نبی بننے جارہا ہے۔ اور وہ صُبح کے ستارے کا تعارف کروائیگا۔ وہ مسیح کا پیشرو ہوگا۔'' یہ کیسے ہوگا؟

(170) کسی نے کہا،''بیچارہ بوڑھا آدمی۔ اوہ، مجھے- مجھے لگتا ہے یہ تھوڑا سا اپنا ذہن کھو چکا ہے، آپکو معلوم ہے۔ کوئی مسلہ تو ہوا ہے۔ لیکن وہاں بوڑھی الیشبع کو دیکھو، جو اُسی کے قریب ہے۔ اور-اور-اور زکریاہ کو دیکھو، کس طرح ہل رہا ہے، اور پھر وہ اس طرح کی باتیں بھی کررہا ہے۔ خیر، یہ بیچارہ بوڑھا آدمی ہے۔''

(171) لیکن اُسکے پاس خُدا کا کلام تھا۔ اور رسوائی کی وجہ سے، الیشبع نے خود کو کئی دن چھپائے رکھا۔ لیکن وہ کلام کے ساتھ قائم رہی۔ اوہ، میرے خُدایا!

(172) شُہرت کو رد کردیا، عوامی رائے کو رد کردیا، اُس وقت کی چمک کو رد کردیا، اور اُن دنوں کے فیشن اور باقی چیزوں کو رد کردیا۔ اُنہوں نے سب کچھ رد کردیا۔ اُنہوں نے غیر ایمانداروں کے ساتھ چلنے سے انکار کردیا۔ اُنہوں نے دنیا کی چیزوں کو رد کردیا۔ اُنہیں ایسا کرنا پڑا، تاکہ خُدا کے کلام کے ساتھ قائم رہیں۔ اُنہوں نے یہ کیا۔

(173) آج بھی اُسی طرح ہے۔ اپنے آپکو ہر چیز سے الگ کرلیں بس آپ اور خُدا ہوں۔ یہ وہ نہیں ہے جو کلیسیا کرتی ہے۔ یہ خُدا کے ساتھ آپکا معاملہ ہے۔ سمجھے؟ یہ آپ، شخصی طور پر ہیں۔ ہاں۔

(174) لیکن دیکھیں خُدا نے اُسکے ساتھ کیا کیا۔ جب یسُوع خود آیا، زکریاہ جاچکا تھا، الیشبع، جاچکی تھی۔ لیکن جب اُنکا بیٹا جنگل سے، خُداوند یوں فرماتا ہے کے ساتھ آیا، تو یسُوع نے کہا،''جتنے

عورتوں سے پیدا ہوئے ہیں اس سے بڑا کوئی نہیں ہے۔'' آمین۔ کیا؟ الیشبع نے بانجھ پن کی رسوائی کو برداشت کیا۔ وہ کلام کے ساتھ قائم رہی، اور ایسے بیٹے کو جنم دیا۔

(175) جسطرح بوڑھی سارہ، اور جسطرح بوڑھا ابرہام قائم رہا، دیکھیں یہ بوڑھا جوڑا بھی قائم رہا۔ دیکھیں، جو پیدا ہوئے تھے، ''سُمندر کی ریت کی طرح'' یہ یہودیوں کو چھوڑ کر دنیا میں کوئی اور نسل نہیں ہے۔ ''سُمندر کی ریت کی طرح یا آسمان کے ستاروں کی مانند یہی ہیں۔'' کیا ہوا؟ یہ ایک بچے کی، منارٹی تھی۔

(176) اب آپ غور کریں میں کہاں جا رہا ہوں۔ ایک بچہ، اسی میں سب کچھ ہے۔ ایک بچے کو لیا گیا تا کہ سب قوموں کو ہلایا جائے اور مسیح کی طرف لایا جائے۔ ایک، تابعدار کو لے لیا۔ ٹھیک ہے۔ خُدا کو بس ایک آدمی کی ضرورت ہے۔ بس اس کی ضرورت ہے، کہیں تو اُسکی آواز ہے۔ وہ یہی سب کچھ چاہتا ہے، تا کہ آدمی کو اپنے کنٹرول میں لے لے۔ اوہ، وہ ایک آدمی کو لینا پسند کرتا ہے!

(177) ایک وقت تھا، اُس نے ایک نوح کو لیا۔ ایک وقت تھا، اُس نے ایک-ایک موسیٰ کو لیا۔ اُس نے ایک-ایک یرمیاہ کو لیا۔ اُس نے ایک-ایک ایلیاہ کو لیا۔ اُس نے ایک الیشع کو لیا۔ اُس نے ایک یوحنا کو لیا۔ وہ-وہ لیتا ہے...... اُس نے ایک سمسن کو لیا۔ اور جب وہ ایک آدمی کو اپنے کنٹرول میں لے لیتا ہے، تو وہ اُسکی آواز بن جاتا ہے۔ وہ اُسکے وسیلے بولتا ہے۔ اور وہ دنیا کو مجرم ٹھہراتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(178) وہ کتنی بھوک اور پیاس رکھتا ہے، کہ ایک آدمی کو اپنے کنٹرول میں لے لے۔'' تا کہ اُسکے وسیلے بول سکے۔ اپنی آواز کو ظاہر کر سکے۔ چاہے اُسے کسی بھی رسوئی کیلئے کھڑا ہونا پڑے، لیکن وہ اپنی آواز اُسکے وسیلے ظاہر کریگا۔'' سمجھے؟ اوہ، جی ہاں۔

(179) پہلے، بانجھ پن ہے۔ اسے برداشت کرنا ہے، اور پھر بانجھ پن کی رسوائی کیلئے کھڑے رہنا ہے۔ سارہ کو اسکے لئے کھڑا رہنا پڑا۔ اسی طرح زکریاہ اور الیشبع کو اسکے لئے کھڑا رہنا پڑا۔

(180) آج، غور کریں۔ دیکھیں میں کچھ کہنے لگا ہوں۔ آج کسبی کے بچوںکو دیکھیں۔ اُس نے قوموں کو سیاسی تنظیموں کی حکمرانی میں دیدیا ہے، یہ کسبی اور اُسکی بیٹیاں ہیں۔ اور دیکھیں ایک تنظیم کی

نسل کتنی زیادہ بڑھ گئی ہے، اور راستباز کتنے کم ہیں۔ آپ فکر نہ کریں۔ بس کلام کے ساتھ ٹھیک قائم رہیں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(181) آپکا مذاق اُڑایا جائیگا، جنونی کہا جائیگا۔ آپ کو کسی بھی، بُرے نام سے پکارا جاسکتا ہے۔ لیکن، ٹھیک قائم رہیں، کلام کے ساتھ بنے رہیں، اور کلام کیلئے رسوا ہوں، آپکے بارے میں وہ یہی بات کہیں گے۔

(182) یہاں ایک جوان آدمی ہے، ہوسکتا ہے آج صُبح وہ یہاں ہو۔ وہ میرا ایک دوست؛ جم پول ہے، اپنے - اپنے لوگوں میں، نوجوان جم ہے۔ اُس سے ایک دن پوچھا گیا۔ کیونکہ، اُس نے یہاں بپتسمہ لیا تھا۔ کسی نے اُس سے، کہا، ''اگر آپ ایک چرچ میں بپتسمہ لینے جارہے ہیں، تو آپ کیوں، کسی بڑے چرچ سے بپتسمہ نہیں لیتے؟'' سمجھے؟ لیکن اُس نے نور کو دیکھا۔ ایسا ہی تھا۔ دیکھیں؟

(183) ''ناراست کی اولاد راستباز کی اولاد سے بہت زیادہ ہے۔'' جی ہاں۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ دیکھیں راستباز لوگ، کتنے کم ہیں! دیکھیں نوح کے زمانے میں یہ کتنے کم تھے۔ سمجھے؟ دیکھیں سدوم کے دنوں میں کیا ہوا تھا۔ سمجھے؟ برگزیدہ تھوڑے ہیں!

(184) کسبی کے کتنے بچے ہیں! وہ کسی بھی پرانے طریقے سے بچے پیدا کرتی ہے، لیکن وہ سب ناجائز اولاد ہیں۔ کسبی کسبی کو لاتی ہے۔ کتا کتے کو لاتا ہے۔

(185) اور مسیح ممسوح کو لاتا ہے۔ اور بائبل راستباز کو لاتی ہے، اسلئے ہمیں چھوٹے گلہ کے خیال کے ساتھ کھڑے ہونا ہے۔ یہ پُرفضل بات ہے!

(186) عظیم افسیوں کی کلیسیا پر غور کریں، وہاں صرف بارہ تھے۔ جی ہاں۔ آج اُنکے پہلو سے نکلا ہوا، ہمارے پاس کیا ہی زبردست گروہ ہے۔ جی ہاں۔

نوح کے دنوں میں صرف آٹھ جانیں تھیں۔

(187) لوط کے دنوں میں صرف پانچ نہیں، چار تھے: لوط اُسکی بیوی، اور اُسکی دو بیٹیاں۔ اور اُسکی بیوی باہر نکلنے کے بعد پتھر کا ستون بن گئی، صرف پیچھے دیکھنے کی وجہ سے۔ دراصل، اُس دن تین باہر نکلے۔

(188) اور یسُوع نے کہا، ''جیسا اُن دنوں میں تھا۔'' یہ ہمارے غور کرنے کیلئے مناسب بات ہے تا کہ احتیاط کریں۔ راستباز کتنے کم ہیں! لیکن، ٹھٹھا کر کے رسوا کرنے والے، ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔ بانجھ- ...... پہلے، بانجھ پن کیلئے کھڑے رہیں۔ میرے خُدایا!

(189) اب مجھے جلدی کرنی چاہیے۔ میں ہوں ......میں نہیں ...... مجھے ان بچوںکی مدد کرنی چاہیے۔ بس تھوڑا سا میرے ساتھ برداشت کریں۔ سمجھے؟

(190) انسان ہمیشہ سے ایک جیسے ہیں۔ اب میں پھر کچھ کہنے لگا ہوں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ ......اور مجھے نہیں معلوم یہ ٹیپ ہو رہا ہے، یا نہیں۔ لیکن اگر یہ ٹیپ پر ہے، تو میں چاہتا ہوں، آپ ٹیپ پر مجھے سنیں۔ آپ یہ بات مت بھولیں، بلکہ اسکا مطالعہ کریں۔ انسان اب ایسا ہی ہے جیسا وہ ہمیشہ سے رہا ہے۔ وہ خُدا کی تعریف کرتا ہے جو اُس نے ماضی میں کیا ہے؛ اور اُس پر نظر رکھتا ہے جو مستقبل میں وہ کریگا؛ اور جو کچھ وہ کر رہا ہے اور کیا ہے اُسکو نظر انداز کر رہا ہے۔ وہ خُدا کی تعریف اُسکے لئے کرتا ہے جو وہ کر چکا ہے؛ اور آگے دیکھتا ہے وہ کیا کریگا؛ لیکن اُسے نظر انداز کر رہا ہے جو خُدا کر رہا ہے، اور یہاں وہ سب چیزیں کھو بیٹھتا ہے۔ مجھے امید ہے آپ یہ سمجھ گئے ہیں۔ دیکھیں؟ جو کچھ وہ کر رہا ہے اُسے نظر انداز کیا جا رہا ہے! وہ جانتا ہے اُس نے کیا کیا ہے؛ اور وہ وعدے کو جانتا ہے کہ وہ کیا کریگا ؛ لیکن انسان یہ دیکھنے میں ناکام ہو جاتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے۔

(191) اوہ، آپ پینتیکاسٹل، کیا آپ اسکا نمونہ نہیں ہیں! آپ مستقبل کو دیکھ رہے ہیں: جیسے ہمیشہ، آپکے تحت ہوا ہے، اور آپ اس بات کو نہیں جانتے۔ ''کتنی بار اُس نے چاہا، جیسے مرغی اپنے بچوںکو اپنے پروں تلے رکھتی ہے، وہ تمہیں رکھے، لیکن تم نے نہ چاہا۔'' تم نے اُس کے کلام سے اور اُس کی رُوح سے بڑھکر اپنی رسومات اور اپنی تنظیموں کے بارے میں سوچا ہے۔ جی ہاں۔

(192) مریم کیلئے کتنی رسوائی تھی! (اب ہم ختم کر رہے ہیں۔) مریم اور یوسف کیلئے، اُسکے کلام کی وجہ سے کتنی رسوائی تھی! یہ کرسمس کا موقع ہے۔ میں سوچ رہا تھا اس پر تھوڑا سا رکوں، لیکن آپ اس بارے میں ریڈیو اور پاسٹروں، اور باقیوں سے سنیں گے۔ مریم اور یوسف کیلئے خُدا کے وعدے کے کلام پر قائم رہنا، کتنی بدنامی تھی! اب، یاد رکھیں۔ ٹھٹھا کرنے والوں نے، اپنی پلکیں اُٹھائیں، جب

اُنہوں نے ، بیچاری مریم اور یوسف کو جاتے دیکھا۔تم ایک کسبی سے شادی کر رہے ہو۔'' سمجھے ؟اور بھائی، یاد رکھیں، اُن دنوں میں زنا کاری کی سزا موت تھی ۔''اب،تم اسے موت سے بچانے جا رہے ہو۔یہ تمہارے وسیلے ماں بننے والی ہے۔''بس، یہ، یاد رکھیں، خُدا ہر وقت، اُنکے ساتھ چل رہا تھا،اور یہ بات کلام کے مطابق تھی ۔لیکن لوگ اسے نہیں جانتے تھے۔سمجھے؟

(193) ''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔''یوسف یہ جانتا تھا۔مریم یہ جانتی تھی، کیونکہ، کلام کے لکھے جانے کے بعد، وہاں ایک فرشتے نے آ کر اُن سے باتیں کیں،اور اُس لکھے ہوئے کلام کو ظاہر کیا،اور ثابت کیا، جو پورا ہونے والا تھا۔اب خواب مت دیکھیں۔سوچیں۔پاک رُوح نیچے زمین پر آ گیا تھا؛ اور پوری جماعت سے کبھی بات نہیں کی تھی۔بس اُن سے بات کی۔

(194) یوسف نے غور کیا۔اوراس سے پہلے فرشتہ اُس سے ملنے آتا ،اُس نے کہا،'' دیکھیں، اب ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں ۔لیکن ، میں ایک راستباز آدمی ہوں ۔میں اسطرح کی عورت سے شادی نہیں کر سکتا۔''

(195) اور خُداوند کا فرشتہ خواب میں، اُسکے سامنے ظاہر ہوا،اور کہا،''یوسف ،ابنِ داؤد، اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر، کیونکہ جو کچھ اُس کے پیٹ میں ہے وہ رُوحُ القُدس کی قدرت سے ہے۔''اوہ، میرے خُدایا! کیا تسلی ہے! سمجھے؟

(196) اور، مریم، کنویں کے راستے پر جا رہی تھی۔وہ سترہ، یا اٹھارہ سال کی، ایک کنواری لڑکی تھی ،اور اُسکی شادی ایک شادی شدہ آدمی سے ہونے والی تھی جسکے چار بچے تھے ؛اور ضعیف آدمی تھا۔اور اُس نے ......مریم نے اُسے پسند کیا،اور–اور وہ نہیں جانتی تھی کیوں ۔اور یوسف نے اُسے پسند کیا،اور وہ نہیں جانتا تھا کیوں۔اور وہ یہاں تھے۔اور وہ، پانی بھرنے کیلیئے ،کنویں کی طرف آ رہی تھی ،اور سب باتوں پر غور کر رہی تھی اور وہ–اور وہ کلام کے بارے میں،سوچ رہی تھی ، بیشک پھر، اُسکے سامنے ایک روشنی چمکی ۔اور جب وہ روشنی چمکی ،تو وہاں ایک فرشتہ کھڑا تھا۔

(197) سوچیں مریم نے کیسا محسوس کیا ہوگا ؟ کیا آپ نے کبھی ایسا سوچا ہے؟ میں سوچتا ہوں کیا اُس نے خوف محسوس کیا ہوگا جیسا میں نے کل کیا تھا۔

(198) ''رکو مریم!'' ہیل کا مطلب ہے ''رُکنا۔'' اب اس پر غور کر جو کچھ میں تجھے بتانے لگا ہوں۔ تُو عورتوں میں مبارک ہے، کیونکہ خُدا کا فضل تجھ پر ہوا ہے، اور تُو ایک بچے کو جنم دینے جارہی ہے۔ بغیر کسی مرد کو جانے، تُو ایک بچے کو جنم دیگی۔ اور تیری کزن الیشبع، جو بوڑھی ہوچکی ہے، وہ بھی، حاملہ ہے، اور ایک بچے کو جنم دینے جارہی ہے۔ اور یہ نشان ظاہر ہونگے۔''

اُس نے کہا، ''یہ کیسے ہوگا، جبکہ، میں کسی مرد کو نہیں جانتی؟''

(199) اُس نے کہا، ''رُوح القُدس تجھ پر سایہ کریگا۔ اور وہ مولودِ مقدس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔''

(200) ٹھٹھا کرنے والے جو کہتے ہیں کہتے رہیں۔ اُس نے یہ بات جان لی۔ ایسا ہوگا، کیونکہ خُدا نے ایسا کہا تھا۔

(201) اب، دیکھیں مخصوصیت کے دن، اُس نے کیسا محسوس کیا ہوگا، جب وہ اُس بچے کو ختنہ کیلئے لیکر آرہی تھی، اور اسطرح، اپنی بانہوں میں اُس چھوٹے بچے کو اُٹھا کر چل رہی تھی۔ اور ساری عورتیں اُس سے دُور ہورہی تھیں، خوبصورت لباس کے ساتھ، اپنے بچونکو مخصوص کروانے اور ختنہ کروانے لیکر آرہی تھیں، اور اپنا اپنا برّہ کھینچ رہی تھیں۔ لیکن مریم کے پاس اپنی تقدیس کیلئے، دو قمریاں تھیں۔ وہ چھوٹا بچہ چیتھڑوں میں لپیٹا ہوا تھا، جو ایک بیل کی، گردن کے جوئے سے نکلا ہوا تھا، جو بیل کی گردن پر ڈالا جاتا ہے۔ اور اسی کپڑے میں لپیٹ کر چرنی میں رکھا گیا تھا۔ اُنکے پاس اُسکے لئے کچھ نہیں تھا۔ وہ بہت غریب تھے۔ اور یہاں وہ کھڑی تھی۔

(202) بیشک، سب عورتوں نے چھوٹی مریم سے فاصلہ رکھا۔ اور کہا، ''آپ دیکھیں، مریم کے پاس ایک ناجائز بچہ ہے۔'' دیکھیں خُدا کیسے چیزوں کو اتنا بنیاد پرست بنا دیتا ہے۔ اوہ، خُدایا! وہ شیطان کی آنکھ کے اوپر سے بال کو کھینچ لیتا ہے۔ کتنا غلیظ! اور کتنا گندا کام! زنا کاری ہے۔ یہی اس نے کیا ہے۔ یہ ایک زنا کار ہے۔'' کیا اس بات سے مریم کا دل پھٹ نہیں گیا ہوگا۔ اُنہوں نے اُس بچے سے فاصلہ رکھا۔

(203) وہ آج بھی وہی کام کررہے ہیں، اور اُسے کہتے ہیں، ''یہ پوتر شور کرنے والا، یا ایک جنونی ہے،'' یا کچھ اور ہے۔

مریم جانتی تھی وہ کس کا بچہ تھا۔ وہ بس اسی طرح، آگے بڑھتی گئی۔

(204) لیکن، اوہ، کیا اُنہوں نے اس بات پر دھیان نہ دیا، اور شمعون، وہاں پیچھے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا، اور اُسکے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا؟ وہ ہر طرف، نبوت کر رہا تھا۔ اُس نے کہا، ''خُداوند مجھ پر ظاہر ہوا۔'' اور کہا، ''میں موت کو نہیں دیکھونگا......'' اور وہ تقریباً اسی سال کا تھا۔ ''میں جب تک اُسکی نجات کو نہ دیکھ لوں میں نہیں مرونگا۔''

(205) ''اوہ، شمعون، تم بوڑھے، بیٹے ہو۔ تمہارا - تمہارا...... بوڑھے ہوتے ہوئے تمہارا سر گھوم گیا ہے، تم جانتے ہو، وہ تھوڑا سا...... بس اُسے تنہا چھوڑ دو۔ وہ نقصان نہیں پہنچائیگا۔ وہ کسی کو ضرر نہیں پہنچائیگا۔''

(206) لیکن شمعون کے پاس خُداوند کا کلام تھا، کہا، ''میں نے اپنے اوپر خُدا کے رُوح کو اترتے دیکھا ہے۔ میں نے کھڑے ہو کر اُسکی جانب دیکھا۔ اُس نے مجھ سے کہا، 'شمعون، تُو ایک راستباز آدمی ہے۔ اور تُو نہیں...... میں تجھے ایک گواہی بنانے جا رہا ہوں۔''' اوہ - ہو۔ یہ بات ہے۔

''خُداوند، تُو اسکے لئے کیا کرنے جا رہا ہے؟''

''یہ میرا کام ہے۔''

(207) میرا خیال ہے، اُس دن، خُدا اُن لوگوں پر عذاب نازل کر سکتا تھا۔ تمہارے پاس ایک گواہ تھا۔ تم نے اُسکی کیوں نہ سُنی؟''

(208) وہاں ہیکل میں، ایک بوڑھی اندھی حنا، بیٹھی ہوئی، دعا کر رہی تھی۔ خُداوند نے اُسے بتایا، ''شمعون سچا ہے۔'' آمین۔ وہ تاریکی سے دن کی روشنی نہیں دیکھ سکتی تھی، لیکن وہ آج کے لوگوں سے جنکے پاس آنکھیں ہیں اچھا دیکھ سکتی تھی۔ اُس نے، رُوح میں، آنے والے مسیحا کو دیکھا جو قریب تھا، اور رُوح اُسکے دل میں جنبش کر رہا تھا۔

(209) دیکھیں وہاں کیا ہی چھوٹی سی کلیسیا تھی؟ زکریاہ، الیشبع، اور مریم، اور یوحنا، حنا، اور شمعون؛ لاکھوں میں سے چھ تھے۔ جیسے نوح کے دنوں میں تھا۔ ان میں چھ تھے۔ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ خُدا نے ڈیل کی تھی۔ یہ سب ہم آہنگی میں تھے۔ یہ سب متفق تھے۔ آمین۔

(210) یہاں، بوڑھا شمعون ہے۔ یہاں وہ چھوٹا بچہ اندر آتا ہے۔ اُس نے اُسکے بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا تھا۔ یہاں وہ بچہ ہے۔ اور اُس وقت شمعون اپنے کمرے میں بیٹھا ہوا تھا، اور رُوح اُس پر آ گیا، اور کہا، ''شمعون، باہر نکل۔''

(211) یہاں وہ نکل آیا، اور چل رہا تھا، اور یہ نہیں جانتا تھا وہ کہاں جا رہا ہے۔ جیسے ابرہام تھا، وہ کسی چیز کی تلاش میں تھا۔ وہ نہیں جانتا تھا وہ کہاں ہے، لیکن وہ آگے بڑھتا جا رہا تھا۔ اور کچھ دیر بعد، وہ رک گیا۔ اور پاک رُوح نے اُس سے کہا، ''وہ وہاں ہے۔''

(212) وہ وہاں پہنچا، اور مریم کی بانہوں سے بچے کو، اپنی بانہوں میں لے لیا۔ اوپر دیکھا اور کہا، ''خُداوند، اب اپنے خادم کو اس زندگی سے سلامتی سے رخصت کر۔ میری آنکھیں تیری نجات دیکھ رہی ہیں۔'' وہ چیز جسکا سب مذاق اُڑا رہے، اور سب عورتیں کنارہ کر رہی تھیں، شمعون نے کہا، ''خُداوند، یہ تیری نجات ہے۔''

(213) اور ٹھیک اُس وقت، ایک بوڑھی اندھی عورت آتی ہے، یہاں وہاں سے راستہ بناتے ہوئے، اور لوگوں میں سے لڑکھڑاتے ہوئے آتی ہے۔ اور وہ اُسکے پاس آ گئی، اور اُس نے نبوت کی، کیونکہ وہ اُسکے بارے میں دیکھ رہی تھی۔ اُس نے مریم سے کہا، ''تیرا دل تلوار سے چھیدا جائیگا، اور بہتوں کے دلوں کے خیال کھل جائینگے۔'' سمجھے؟ یہ کیا تھا؟

(214) اب، میرا خیال ہے، اُن میں سے کچھ عورتوں نے کہا ہوگا، ''اب یہ دیکھیں! کیا آپ دیکھتے نہیں یہ کس درجے کے لوگ ہیں؟ آپ یہاں ہیں۔ سمجھے؟ یہ بات ہے۔ دیکھیں یہ کیا ہے؟ یہ بوڑھا آدمی، پاگل ہے۔ یہ وہاں کھڑا ہے، اور اُس کسبی لڑکی کے سامنے، یہ بات کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ یہاں ہیں۔ یہ ناجائز بچہ ہے۔ اُس بوڑھی حنا کو دیکھو، جو یہاں بیٹھتی ہے، وہ بھوک سے مر رہی ہے، اور ایسا ہی کرتی رہتی ہے۔ اور جیسے ہم موج مستی کرتے ہیں یہ کبھی نہیں کر پائیگی۔ دیکھیں، آپ یہاں ہیں، سمجھے۔ وہ اس ملک کے سب سماجی لوگوں سے تعلق رکھ سکتی ہے۔ وہ ایک اچھے خاندان سے باہر آئی ہے، دیکھیں، وہ یہاں سے تعلق رکھتی ہے۔ لیکن وہ یہاں ہے۔ دیکھیں کیسے وہ گروہ اکٹھا ہوتا ہے؟'' اوہ، جی ہاں۔ آمین۔

(215) آج بھی وہی بات ہے۔ ''ہم مسیح یسُوع میں آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور پاک رُوح کے وسیلے اُٹھائے گئے ہیں۔'' یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔

(216) اوہ، کیا ہمارے پاس تھوڑا اور وقت ہے؟ میں کچھ اور کہنا چاہتا ہوں۔ [جماعت کہتی ہے، ''جی ہاں۔'' - ایڈیٹر۔]

(217) میرے پاس یہاں ایک اور کردار ہے، اور میں اُسکو دیکھ رہا ہوں، اور یہ بات اُس وقت ہوئی جب کلام مجسم ہوا، اور وہ مجوسی تھے۔

(218) میری خواہش ہے میرے پاس وقت ہوتا، فریڈ، آپ میرے لئے پڑھیں۔ کیا آپ کی جیب میں ہے؟ [بھائی فریڈ سوتھمین کہتے ہیں، ''جی ہاں۔'' - ایڈیٹر۔] میرا خیال ہے آپ میں سے بہتوں نے اسے میگزین میں دیکھا ہے۔

(219) یہ وہ بات ہے جسے پاک رُوح نے تینتیس سال پہلے، یہاں دریا پر بتائی تھی، انہوں نے اب اُسے تلاش کرلیا ہے۔ ماہر فلکیات، نو دسمبر کو، یہ ثابت کررہے ہیں، کیسے وہ- وہ ستارے اور مُشتری، اُنکے جھرمٹ میں ہیں!

(220) انہیں ایک پرانا ملکیات ملا ہے اور-...... اُسکی نشاندہی کی ہے، اور ڈھونڈ نکالا ہے۔ اور یہ بالکل وہی جھرمٹ کا وقت تھا' جب یہ، ستاروں کے جھرمٹ میں آئے تھے، اور سیدھے نیچے بابل کی طرف گئے، اور مجوسیوں نے انہیں دیکھ لیا۔ یاد ہے؟ اُنہوں نے اپنے مدار کو پار کیا، نیچے آئے، اور دوبارہ اربوں نوری سالوں سے الگ ہوگئے۔ اور اُن یہودی مجوسیوں نے جو بابل میں تھے، ایک جھرمٹ دیکھا' اور اُن ستاروں کو جُھرمٹ میں آتے دیکھا۔ اُن میں سے تین ستاروں نے، ایک ساتھ حرکت کی، اور صُبح کے ستارے کو بنانے لگے۔ اور اُنہوں نے اس بات کو خُدا کے کلام سے جان لیا، کہ یہی وہ وقت ہے، جب یہ ستارے اکٹھے ہوں، تو اُس وقت مسیحا کا زمین پر ہونا ضروری ہے۔

(221) اسی وجہ سے اُنہوں نے سفر شروع کیا، ''وہ کہاں ہے، یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے؟ وہ کہاں ہے؟ کہیں تو ہے! کیونکہ، جب یہ ستارے آتے ہیں، جب تک ان کے آسمانی جسم اس ایک آسمانی جسم میں اکٹھے نہیں ہوجاتے، اور جب یہ تینوں ایک ساتھ ملکر چلتے ہیں، تو تب مسیحا زمین پر

ہوگا۔'' اور جب یہ اپنے مدار میں چلے گئے، تو اُن آدمیوں نے جان لیا مسیحا زمین پر ہے۔

(222) وہ اپنے کام کے ماسٹر تھے۔ اور وہ عظیم آدمی تھے۔ اور وہ اپنے سائنسی مذہب میں ماسٹر تھے۔ وہ مذہبی پہلو پر غور کر رہے تھے۔ اور انہوں نے دیکھا وہ ستارے آگے بڑھ گئے، اور مُشتری اور سارگاس ہیں، اور پھر وہ اپنی-اپنی قطار میں چلے گئے۔ اور اُنہوں نے کہا، ''ہمیں معلوم ہے مسیحا کہیں تو ہے۔ پس، اُسے یروشلیم میں ہونا چاہیے، کیونکہ دنیا کا مذہبی ہیڈکوارٹر یہی ہے، یہی مسیحا کا دین ہے۔ اور یہی اُنکا ہیڈکوارٹر ہے۔ یہی تنظیموں کا ہیڈکوارٹر ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں بڑی کلیسیا کا گروہ اکٹھا ہوتا ہے۔''

(223) اور وہ اونٹوں پر سوار ہوئے، دو سال لگے، اور وہ دریا دجلہ سے، اور دلدل اور جنگلوں سے ہوتے ہوئے، سفر کر رہے تھے، اُس شہر کی جانب جا رہے تھے، اور دل خوشی سے جھوم رہے تھے۔

(224) وہ جان گئے تھے کیونکہ ستارے وہاں منڈلا رہے تھے۔ اور آج، دیکھیں، ماہرین فلکیات کہتے ہیں، ''دیکھیں اگر وہ، ستارے، دوبارہ اُسی مقام پر آجاتے ہیں، تو پھر ایک ستارہ بنے گا، اور وہاں وہ کھڑے ہوئے، دیکھ رہے تھے۔'' اور وہ ایک مقام پر کھڑے ہوئے تھے، تاکہ اس بات پر غور کر سکیں۔ آمین۔ آمین۔

(225) یہ اس بات پر منحصر ہے آپ کہاں کھڑے ہیں۔ یہ اس بات پر منحصر ہے آپ کیا دیکھ رہے ہیں۔ اوہ- ہو۔ جی ہاں۔

(226) پس اُنہوں نے اسے دیکھا، اور اسکے پیچھے چلے، اور وہ ٹھیک قطار میں تھے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ اُنہیں کہاں ملے گا، وہ ٹھیک اُسکے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔ اور اُس نے انکی رہنمائی کی۔ سمجھے؟

(227) اسی طرح آپکو ہر ایک چیز، اور پورے کلام کی قطار میں چلنا ہوگا، اور کلام کے ساتھ قائم رہنا پڑیگا۔ بس یہی ایک طریقہ ہے۔ اور یہ ٹھیک اُس تک آپکی رہنمائی کریگا۔ یقیناً کریگا۔

(228) اب غور کریں، یہاں وہ، پکارتے ہوئے آتے ہیں، ''یہودیوں کا بادشاہ، جو پیدا ہوا وہ کہاں ہے؟'' وہ ستارہ، سیدھا یروشلیم میں اُنہیں لیکر گیا، سیدھا تنظیمی ہیڈکوارٹر کی جانب۔ اور جیسے ہی

وہ اُس سے الگ ہوکر مڑ گئے ،تو ستارے نے اُنہیں چھوڑ دیا۔ وہ شہر میں داخل ہو گئے ، اور گلیوں میں اِدھر اُدھر چلنے لگے ۔ اُنہوں نے سوچا یہ شہر خُدا کی خوشی سے بھرا ہوا ہوگا۔ وہ چلاتے ہوئے ، اور خوشی سے ،گلیوں میں ، چلنے لگے ،''یہودیوں کا بادشاہ ، جو پیدا ہوا وہ کہاں ہے؟ جب ہم پورب میں تھے تو ہم نے اُسکا ستارہ دیکھا، اور ہم اُسے سجدہ کرنے آئے ہیں۔''

(229) یاد رکھیں، ستارے، مغرب کی جانب چلے گئے ۔ وہ پورب میں تھے۔ ''مغرب کی جانب رہنمائی کرتے ہوئے ، وہ ابھی تک جاری تھے۔ ہماری رہنمائی کرتے ......'' سمجھے؟ وہ بالکل تھے...... وہ تھے ...... ٹھیک ہے۔ بابل اور انڈیا فلسطین کے مشرق میں ہے ،ایک قسم سے جنوب مشرق میں ہے۔ اور وہ مغرب کی جانب جا رہے تھے۔ ''مغرب کی جانب رہنمائی ہو رہی تھی ،'' آپ اُس گیت کو جانتے ہیں ،''بس آگے بڑھتے جائیں ۔ ہماری رہنمائی اُس کامل نور تک کیجئے ۔'' سمجھے؟ وہ ، مجوسی ، مغرب میں آ رہے تھے ۔ پورب کو چھوڑ کر پچھّم جا رہے تھے، اُنہوں نے اُس ستارے کو دیکھا تھا۔ دیکھیں، اگر وہ مغرب میں تھے، تو اُنہوں نے پیچھے کی جانب ، اُسے نہیں دیکھا تھا۔ سمجھے؟

(230) وہ، جب وہ وہاں پہنچے ،تو اُس نے رہنمائی کی ، پھر اُس نے انہیں چھوڑ دیا۔ اور اُنہوں نے سوچا ،''وہ یہاں ہے۔ ستارہ چھوڑ گیا ہے، تو وہ یہاں ہی ہے۔'' وہ اسی شہر میں ہے ۔ پس ،''اوہ میرے خُدایا ،'' اُنہوں نے کہا ،''ہر کوئی گا رہا ہے اور خوش ہے ۔ خُدا کے جلال نے سب کو روشن کر دیا ہے ۔ پس ، ہم یہاں ہیں ۔ ہم جانتے ہیں – ہم جانتے ہیں ہم کامیاب ہو گئے ہیں ، ہم نے جھرمٹ دیکھا تھا؛ اور کوئی نہیں ، کوئی ماسٹر ، اُن ستاروں کو کھینچ کر ایک جگہ جمع نہیں کر سکتا تھا۔ اور ہم جانتے ہیں ، جب – جب یہ ستارے آسمانی بدن میں آتے ہیں ، تو ٹھیک یہی وہ وقت ہے جب مسیحا کو زمین پر ہونا ہے۔ اور مسیحا زمین پر ہے۔''

(231) اور کئی سو سالوں بعد ، یہ پھر اپنا جھرمٹ' بناتے ہیں ، تو آپ دیکھیں ، پھر خُدا کی نعمت زمین پر آتی ہے۔ غور کریں۔

(232) ''جب ستاروں کا جھرمٹ اکٹھا ہوتا ہے، تو – تو مسیحا زمین پر ہے۔'' اور وہ جان گئے وہ زمین پر ہے، لیکن وہ مذہبی ہیڈ کوارٹر کی جانب چلے گئے ، اور چلتے رہے، اور اونٹوں پر بیٹھے، گلیوں میں

اِدھر اُدھر پھرتے رہے، اور کہتے رہے، ''وہ کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا وہ کہاں ہے؟ ہم نے پورب میں اُسکا ستارہ دیکھا ہے۔ وہ یہیں کہیں ہے۔ وہ کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟ وہ کہاں ہے؟ اوہ! کتنی رسوائی ہے!

(233) وہ سردار کاہن کے پاس گئے۔ اُس نے، شاید یہ کہا ہو، ''تمہارا کیا مسلہ ہے میرے ساتھیوں؟ کیا، تم جنونیوں کا جھنڈ ہو!'' دیکھیں؟ اُنکی سائنسی کامیابی پر، کیسی رسوائی ہے! لیکن اُنہوں نے اُسکے ستارے کو، خُدا کی قدرت سے دیکھا تھا۔ اور وہ ہوشیار، اور عقلمند آدمی تھے۔ وہ سائنسی مذہب کے میدان میں تھے۔ اور وہ جانتے تھے، جب ستارے یہاں پہنچ گئے ہیں، تو مسیحا یہیں کہیں ہے۔ اور یہاں، جس مقام کو اُنہیں جاننا چاہیے تھا، وہ اُسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔

(234) میں تصور کر سکتا ہوں، بچے سڑک پر کھڑے ہیں، کہا، ''ہا! انکو دیکھو۔ ہا! یہ جنونیوں کا جھنڈ ہے۔ انکی سنو، کہہ رہے ہیں، 'یہودیوں کا بادشاہ، جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟' ان کو معلوم نہیں ہیرودیس یہاں کا بادشاہ ہے۔ یہ فلاں بشپ کو نہیں جانتے ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا!

(235) ''یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا وہ کہاں ہے؟ ہم نے پورب میں اُس کا ستارہ دیکھا ہے۔''

(236) وہ کہتے ہیں، ''تم سب دانشمند لوگ، یہاں آؤ، یہاں آجاؤ۔'' اوہ-ہو۔ ''یہاں آؤ۔ کیا تم نے کہیں کوئی ستارہ دیکھا ہے؟''

''اوہ، لیکن ہم نے ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی۔''

(237) ''آپ سب سمجھدار یہاں آجائیں۔ کیا آپ نے کہیں کوئی ستارہ دیکھا ہے؟

''نہیں۔ نہیں۔''

''کیا آپ نے کوئی مافوق الفطرت نشان دیکھا ہے؟''

''نہیں۔ ہم نے ایسا کچھ بھی نہیں دیکھا ہے۔ نہیں۔''

(238) ابھی تک، نہیں۔ دیکھیں ایک ہی بات ہے۔ وہ ایسا کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ دیکھیں اُنہیں یہ نظر نہیں آسکتا۔

''اوہ، خادموں کو-کو بلاتے ہیں۔آپ سب کا کیا خیال ہے؟''

''نہیں۔ہم نے کوئی ستارہ نہیں دیکھا ہے۔''

(239)'' خیر،آپ کا کیا خیال ہے، آپ جو باہر دیواروں پر بیٹھے ٹائم پاس کرتے رہتے ہیں؟ آپ نے کوئی ستارہ دیکھا ہے۔آپ تو جانتے ہیں......آپ تو آسمان میں، جھرمٹ کے بارے میں جانتے ہیں۔اور ہر ستارے کو جانتے ہیں۔کیا آپ نے کچھ دیکھا ہے؟''

''نہیں۔ہمیں کوئی چیز نظر نہیں آئی۔''لیکن یہ وہاں تھا۔

(240)خُدا کی تعریف ہو!اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ اسے نہیں دیکھ سکتے ہیں؟ یہ وہاں ہے، لیکن وہ اسے نہیں دیکھ سکتے۔ یہ ٹھیک، انکے چوگرد ہے،اور وہ اسے دیکھ نہیں سکتے ہیں۔

(241)''نہیں، ہم نے کچھ نہیں دیکھا۔اوہ، میں وہاں گیا تھا۔میں نے کچھ نہیں دیکھا۔''یقیناً، آپکو نظر نہیں آتا۔آپ زیادہ اندھے ہیں۔یہ آپ کے دیکھنے کیلئے نہیں ہے۔سمجھے؟اگر آپ اندھے ہیں،تو،یقیناً،آپ اسے نہیں دیکھ پائینگے۔

(242)یہ تو اُن لوگوں کیلئے ہے جن پر خُدا اسے ظاہر کریگا۔وہی لوگ اسے دیکھیں گے۔ ہمیشہ اسطرح سے ہوا ہے۔یقیناً۔

(243)یہ نوح تھا جو آسمان سے بارش کو آتے دیکھ سکتا تھا۔آپ جانتے ہیں، باقی لوگ اسے نہیں دیکھ سکتے تھے۔سمجھے؟لوگوں کو اوپر بارش نظر نہیں آئی،لیکن نوح دیکھ سکتا تھا۔

(244)یہ ابرہام تھا جس نے سارہ کی گود میں بچہ دیکھا۔ یہ درست ہے۔مذاق اُڑانے والوں نے نہیں جو کہتے تھے،''قوموں کے باپ،اب تیرے کتنے بچے ہیں؟''

(245)ہم بائبل میں جا کر یہ دیکھ سکتے ہیں، کیسے بزرگ اور نبی، ان تمام راستوں سے گزرے تھے!ایمان اُن چیزوں کا ثبوت ہے جو نظر نہیں آتیں۔''وہ جانتے ہیں کلام نے کہا ہے، اور یہ سچ ہے۔اور یہاں اس کا ثبوت موجود ہے۔اور اُنہیں نظر آتا ہے۔اب غور کریں۔اوہ، میرے خُدایا!

''ہمارے سمجھدار لوگ اُس ستارے کو نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ایسا کچھ بھی نہیں ہے۔''

(246)دیکھیں؟ دراصل، جب وہ دیکھ رہے تھے،تو وہ ایک گروہ کے ساتھ ہو لئے، اور ستارہ

اُنہیں چھوڑ گیا۔

(247) آج بھی ویسا ہی ہے۔ یہی سبب ہے بہت سارے نور کو باہر رکھ دیتے ہیں، اور ٹھیک، کسی ایسے گروہ کے ساتھ جڑ جاتے ہیں، یہاں تک کہ وہ پہلے مقام پر بھی، ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ اور کیسے ہم کلیسیاؤں میں۔ میں اتحاد پیدا کر سکتے ہیں؟ ''ہم کیسے ایک ساتھ چل سکتے ہیں جبکہ ہم آپس میں اتفاق نہیں کرتے ہیں؟'' کیسے یہ رفاقت...... یہاں۔ یہاں تمام چرچز کی، عالمگیر، رفاقت ہو سکتی ہے، کہ دنیا بھر کے چرچز اتحاد کر لیں؟ ہم کیسے ایک ساتھ ایک ہونے جا رہے ہیں، جبکہ ہم لاکھوں میل دُور ہیں؟ سمجھے؟ ہم یہ کیسے کرینگے؟ ہمارے ساتھ ایونجلیکل ہیں، اور یہ ہیں، اور وہ ہیں، اور باقی ہیں، وہ ایک ساتھ ہیں، اور یہاں تک کے بدعنوانی کے ایک گروپ کے ساتھ متحد ہیں۔

(248) خُدا ایک ایسی بیوی کو لینے جا رہا ہے جو پاک، خالص، اور کنواری ہو، اور کلام کے ساتھ قائم ہو۔ یہ ٹھیک بات ہے۔

(249) یسُوع کلام کی خاطر رسوا ہوا۔ (ہم یہاں ایک منٹ کیلئے، رکیں گے۔) یسُوع کو کلام کی خاطر رسوا کیا گیا۔ یہاں دیکھیں۔ وہ کیسے رسوائی میں کھڑا ہوا، جبکہ وہ خُدا تھا، مجسم خُدا تھا؟ وہ خُدا تھا، اور خود، جسم میں آ گیا تھا۔

(250) اب، آپکو معلوم ہے بائبل یوں کہتی ہے۔ ''ہم نے اُسے چھوا۔ اور فرشتوں نے اُسے دیکھا۔'' ذرا اس پر سوچیں۔ میرا خیال ہے تمھیں کچھ اسی طرح بتاتا ہے۔ سمجھے؟ کہ ''اس میں کلام نہیں کہ دینداری کا بھید بڑا ہے: یعنی خُدا جو جسم میں ظاہر ہوا، اور فرشتوں کو دکھائی دیا۔''

(251) فرشتے اُسکی پیدائش پر آئے۔ اور فرشتوں نے نیچے دیکھا اور بہت خوش ہوئے، کیونکہ اُنہوں نے وہاں نیچے چرنی میں مجسم خُدا کو دیکھ لیا تھا۔ آمین۔ اس میں کوئی حیرت کی بات نہیں کہ وہ پکار اُٹھے، ''آج، داؤد کے شہر میں، مسیح نجات دہندہ پیدا ہوا ہے۔'' فرشتوں نے خوشی منائی، اور اپنے پروں کو ایک ساتھ ہلایا، اور یہودیہ کے پہاڑوں پر، اُنہوں نے گیت گایا، ''عالمِ بالا پر خُدا کی تمجید ہو، اور زمین پر اُن آدمیوں میں، جن سے وہ راضی ہے صلح۔'' اُنہوں نے خُدا کے کلام کو دیکھا، اور اُنہوں نے اس پر دھیان دیا، اور دیکھا وہ مجسم ہوا ہے۔ اور وہ وہاں ہے۔

(252) دیکھیں، شیطان نے اسکا یقین نہ کیا، آپکو معلوم ہے۔ اُس نے کہا، ''اگر تُو ہے......''

فرشتے نے کہا، ''وہ ہے۔'' یہ فرق ہے۔

''اگر تُو ہے، تو ایسا ایسا کر۔ تاکہ ہم دیکھیں تُو کر سکتا ہے۔''

لیکن فرشتے نے کہا، ''وہ وہاں ہے۔''

(253) مجوسیوں نے اپنے سائنسی مذہب کے ساتھ، کہا، ''وہ وہاں ہے۔'' آمین۔

(254) یہی سبب ہے کہ آثارِ قدیمہ اور باقی لوگ ان چیزوں کو دریافت کر رہے ہیں، جنکی کچھ عرصہ پہلے پیشینگوئی کی گئی تھی، اور اسے پورا ہونا ہے۔ اور یہ اُسکی، کھوج کر رہے ہیں۔ اور وہ یہاں تک کہتے ہیں......

(255) ایسی کوئی تاریخ نہیں ہے جو بتاتی ہو کہ پنطُس پیلاطُس دھرتی پر تھا۔ کیا آپکو یہ معلوم ہے؟ آپ میں سے کچھ سکول کے بچوں نے مجھے بتایا کہ ہسٹری میں پنطُس پیلاطُس کے بارے میں کیا بتایا گیا ہے۔ اور بے ایمانوں نے اس پر ٹھٹھا کیا اور مذاق اُڑاتے ہوئے، کہا، ''روم میں کوئی۔کوئی ایسا شہنشاہ نہیں تھا، یا کوئی۔کوئی ایسا گورنر نہیں تھا جسکا نام، پنطُس پیلاطُس تھا۔'' لیکن تقریباً چھ ہفتے پہلے، اُنہوں نے بنیادیں کھودیں: اور پنطُس پیلاطُس، گورنر مل گیا۔ اوہ، میرے خُدایا! دیکھیں یہ کیسی بیوقوفی ہے!

(256) وہ کہتے ہیں، ''ہسٹری میں کوئی رعمسیس، یا مصر میں کوئی رعمسیس نہیں تھا۔'' لیکن آثارِ قدیمہ نے، ایک بنیاد کھود نکالی ہے: یہ دوسرا، رعمسیس تھا۔ غور کریں۔

(257) اور وہ کہتے ہیں وہاں کی دیواریں نہیں گری تھیں۔ آثارِ قدیمہ نے اردگرد کھودنا شروع کر دیا، اور، پہلی چیز آپ جانتے ہیں، اُنہوں نے، یریحو کی دیواریں جو گر گئی تھیں اُنکی کھدائی شروع کر دی، آپکو معلوم ہے، جب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا۔ اُنہوں نے کہا، ''یہ صرف ایک کہانی تھی، اور کسی نے گیت میں یہ کبھی گایا تھا۔'' جی ہاں۔ ٹھٹھا کرنے والے کہتے ہیں۔ ''یہ تو فقط ایک کہانی تھی۔ اور دیواریں گرنے والی بات کبھی نہیں ہوئی، یشوع بس نرسنگا پھونک رہا تھا، اور اُنکے چوگرد گھوم رہا تھا اور وہ نیچے گر گئیں۔ ایسا کبھی نہیں ہوا تھا۔'' اور کچھ عظیم مسیحی آثارِ قدیمہ والوں نے اسکی کھدائی شروع

کردی، کیونکہ وہ جانتے تھے ایسا ہوا تھا۔ اُنہوں نے تیس فٹ کھدائی کی، تو وہاں نیچے انکا ثبوت مل گیا تھا۔ وہاں دیواریں تھیں، اورٹھیک ایک دوسری کے اوپر تھیں، جیسے کلام نے کہا تھا۔

(258) وہ کہتے ہیں، ''ایسی کوئی چیز نہیں تھی یا ایسا کوئی، تاروالا ساز نہیں تھا، جوداؤد نے بجایا تھا، کیونکہ تاروالا میوزک پندرہویں صدی تک ایجاد نہیں ہوا تھا۔'' کہتے ہیں، ''ایسی کبھی کوئی چیز نہیں تھی۔'' مسیحی آثارِ قدیمہ نے اسکی کھدائی، مصر میں شروع کردی۔ اور چار ہزار سال پہلے اُنکے پاس، تاروالا ساز موجود تھا۔ آمین۔ اوہ، میرے خُدایا!

(259) وہ کہتے ہیں، عبرانی بچے بھوسی سے، اینٹیں، اور باقی چیزیں بناتے تھے، ''لیکن وہاں ایسا کچھ بھی نہیں تھا۔'' ماہرین آثارِ قدیمہ نے وہاں کھدائی شروع کردی۔ اُنہوں نے کیا پایا؟ یہ سائنس ہے۔ اُنہیں کیا ملا؟ شہر کی وہ دیواریں جو عبرانی بچوں نے بنائی تھیں، اور اُن پر پہلی تہہ، پتھر اور لمبے تنکوں کی تھی؛ اور دوسری تہہ میں چھوٹے چھوٹے بھوسی کے ٹکڑے تھے: اور تیسری تہہ میں، بھوسہ نہیں تھا۔ اوہ، میرے خُدایا!

قومیں ٹوٹ رہی ہیں، اسرائیل جاگ رہا ہے،
نبیوں نے نشان پہلے ہی بتادیئے ہیں۔

(260) جی ہاں، جناب۔ یہ سب کچھ ہم تک پہنچا دیا گیا ہے، بھائیو، بہنوں۔ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اور پچھلے کچھ سالوں میں، سنیما کی دنیا نے جو کیا وہ اس سے پہلے کبھی نہیں ہوا ہے۔ سیسل ڈی مائل کے وسیلے دس احکام کی کہانی سکرین پر آچکی ہے۔ اور بن حُر کے وسیلے یسُوع مسیح کی زندگی کو سکرین پر لایا گیا ہے۔ سکرین پر دی فیشر مین آئی، جو کہ پطرس کی تبدیلی ہے۔ اور یہ سب مذہبی فلمیں ہیں، جنہوں نے تمام گندی، اور باقی فلموں کو رد کردیا، اور باہر پھینک دیا۔ اور، خُدا نے اپنی زبردست قوت سے، یہ دھماکہ کیا، اور ایسا ہوا ہے۔

(261) ٹھیک اب، وہ باتیں جو کچھ سال پہلے بتائی گئی تھیں، ایک بیچارے، چھوٹے فروتن خادم کے وسیلے، وہ میں خود، خُدا کا خادم ہوں، میں نے کہا تھا، ''ایک نور نے مجھ سے کھڑے ہوکر بات کی تھی، اور کچھ کام کرنے کیلئے مجھے کہے تھے۔'' لوگ ہنس پڑے اور کہا، ''اسکا دماغ تھوڑا گھوم گیا

ہے۔'' لیکن یہاں اُسکی تصویر موجود ہے۔ سائنس نے اسے لیا۔ یہ یہاں ہے۔ اور یہ سچ ہے۔

میں نے کہا،'' عورت پر موت کا سایہ ہے۔''

(262) اُنہوں نے کہا،'' ایک سایہ، اب دیکھیں، یہ بیوقوفی کی بات ہے۔ یہ بات اپنے ذہن سے کررہا ہے۔''

(263) یہاں اُسکی تصویر موجود ہے۔ خُدا کیلیئے پتھر چلا اُٹھیں گے۔ وہ جو کرنا چاہے وہ کرنے کے قابل ہے۔

(264) یسُوع، کلام کی خاطر رسوا ہوا۔ الٰہی خُدا کا بیٹا عمانوایل، وہاں کھڑا تھا، اور رسوائی ہورہی تھی! بے ایمان گناہگار اُسے باندھتے ہیں، اُسکے مُنہ پر تھوکتے ہیں، اُسکی داڑھی کھینچتے ہیں، اور باقی سب کچھ اُسکے ساتھ کرتے ہیں۔ یہ کلام کی خاطر رسوائی تھی! او- ہو۔ دیکھیں کیا؟ باپ کے کلام کو پورا کرنا تھا۔ اوہ! لیکن، یادرکھیں، اُسے موت کی رسوئی کیلیئے کھڑا رہنا پڑا۔ خُدا، دیکھیں وہ کبھی نہیں مرسکتا تھا، اور گناہگار کو بچانے کیلیئے وہی ایک یہ کرسکتا تھا۔ نہ کہ کوئی اور، دوسرا اقنوم یا تیسرا اقنوم، یہ نہیں کرسکتا تھا۔ خُدا خود تنہا بس یہ کرسکتا تھا۔ اور یہاں وہ تھا۔

(265) اُس نے کہا،'' اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سِوا اُس کے جو آسمان سے اُترا، یعنی اِبنِ آدم جو آسمان میں ہے۔'' آمین۔

(266) اُنہوں نے کہا،'' ہمارے باپ دادنے بیابان میں من کھایا۔''

'' اور وہ مرگئے۔'' اُس نے کہا۔

'' اور تُو کہتا ہے کہ تُو زندگی کی روٹی ہے؟''

(267) اُس نے کہا،'' اس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہوں۔ میں زندگی کی روٹی ہوں۔ میں جو ہوں سو ہوں۔''

(268) اُنہوں نے کہا،'' تیری عمر تو ابھی پچاس سال بھی نہیں، اور تُو کہتا ہے میں نے 'ابرہام کو دیکھا'؟''

(269) اُس نے کہا،'' اس سے پہلے ابرہام تھا، میں ہوں۔'' اور پھر گناہگار لوگ اُسے باندھ

دیتے ہیں، تنظیمی لوگ، اُسے باندھ دیتے ہیں۔

(270) آپ یاد رکھیں، ان آخری دنوں میں، امیرلودیکیہ کی کلیسیا نے، اُسے، چرچ سے، باہر نکال دیا ہے۔ آپ دیکھیں وہ اس وقت کہاں ہے؟ کیا آپ غور کر سکتے ہیں میں کیوں اس نظام کے خلاف چلا رہا ہوں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

(271) کیوں یسُوع نے گناہگاروں کو اُسے باندھنے دیا؟ کیونکہ کلام پورا کرنا تھا، خُدا کو مرنے کیلئے، رسوا کیا گیا۔ خُدا کو مرنا تھا۔ اُسے جسم اختیار کرنا تھا، تا کہ مر سکے۔ اور یسُوع یہ جانتا تھا۔ اُس نے اس بارے میں اُنہیں بتایا تھا۔ اُس نے کہا، ''اس ہیکل کو گرادو، اور میں اسے اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' کوئی اور کھڑا نہیں کریگا۔ ''میں اسے کھڑا کرونگا۔ تیسرے دن، میں خود اسے دوبارہ اُٹھا کھڑا کرونگا۔ تم اسے گرادو؛ میں اسے اُٹھا کھڑا کرونگا۔ جیسے یوناہ تین دن رات، مچھلی کے پیٹ میں رہا، ویسے ہی ابنِ آدم کو زمین کے نیچے رہنا ضرور ہے۔'' اور وہ اس بات کو سمجھ نہیں پائے۔ دیکھیں؟ کلام کیلئے، اُس-اُس نے رسوائی اُٹھائی۔

(272) اب، موت پر ٹھٹھا کیا گیا، تا کہ ابدی زندگی کیلئے دوبارہ جی اُٹھے۔ اُسے پہلے موت میں جانا تھا، تا کہ وہ ابدی زندگی کیلئے جی اُٹھے، اور ہر انسان کو (جو اُسکے روپ میں تھے) ابدی زندگی دے، جو اُسے قبول کرینگے۔ دیکھیں؟ وہ انسان بن گیا، مخلصی دینے والا قرابتی بن گیا، اور مذاق اور رسوائی کیلئے کھڑا رہا، اور سب نے مذاق اُڑایا، جیسے اُسکے خادموں کا اُس سے پہلے اُڑایا گیا تھا۔ جیسے موسیٰ، جیسے نوح، اور باقی سب اُس مذاق کیلئے کھڑے رہے، اُسے بھی رسوائی کیلئے کھڑا رہنا تھا۔ کیوں؟ کیونکہ اُنکے پاس کلام تھا، اور وہ کلام تھا۔ یہی سبب تھا کہ اُسکا پہلے سے بھی زیادہ مذاق اُڑایا گیا۔ وہ خود خُدا اور کلام تھا۔ ہللّلو یاہ! یہی بات اُسے خُدا بناتی ہے۔

(273) یسُوع نے کہا، ''تم ریاکار ہو،'' کہا، ''تم نبیوں کے مقبرے بناتے ہو، اور تم ہی ہو جو اُنہیں قبروں میں ڈالتے ہو۔ وہ خُدا کے کلام کے ساتھ آئے، اور تم نے اُنکا یقین نہ کیا۔ تم اُن سب کے مجرم ہو۔''

(274) خُدا کی مرضی سے، فینکس میں، میں نے ایک دن کہا تھا، میں اس نسل پر یسُوع مسیح کے

قتل کرنے کی فردِ جرم لگا رہا ہوں، دوبارہ مصلوب کرنے کی وجہ سے، خُدا کی مرضی سے، میں منسٹرل ایسوسی ایشن پر فردِ جرم لگانے جا رہا ہوں۔ یہ یسُوع مسیح کے خون کے قصوروار ہیں، کیونکہ اُسے دوبارہ مصلوب کررہے ہیں۔جی ہاں، جناب۔ پوری طرح مجرم ہیں!

(275) پینتیکوست کے دن، پطرس نے اُنہیں مجرم ٹھہرایا۔اُس نے کہا،''تم نے گناہگار ہاتھوں سے زندگی کے شہزادے کو مصلوب کیا، جسے خُدا نے جلِایا۔ہم گواہ ہیں۔''اُس نے فردِ جرم لگائی۔

(276) میں خُدا کے کلام سے، ہر تنظیم پر فردِ جرم لگاتا ہوں، اور ہر ایک شخص پر جو زمین پر ہے، وہ یسُوع مسیح کے خون کا قصوروار ہے۔ خُدا اُس دن میری وکالت کیلئے مدد کرے۔ آمین۔ جی ہاں۔

(277) اوہ، مذاق اُڑانے والوں نے اُسکا مذاق اُڑایا۔اُنہوں نے اُسے رسوا کیا۔لیکن وہ کلام کے ساتھ قائم رہا۔آمین۔اوہ! غور کریں اُس نے کیا کیا۔ وہ خُدا کا بیٹا تھا، اور اُس نے گناہ کو موت کے گھاٹ اُتارنے کیلئے موت کو برداشت کیا۔اُسے ایسا کرنا پڑا تھا۔اور......اور واحد اِسی طریقے سے گناہ کو موت کے گھاٹ اُتارا جاسکتا تھا۔وہ اسکے لئے کھڑا رہا، اور اُس نے یہ کیا؛ کیونکہ باقی سب بھی اسی راستے سے گزرے تھے۔

(278) کیونکہ، وہ جتنے بھی تھے وہ سب خُدا کے صغیر کلام تھے۔اور، یسُوع نے ایسا ہی کہا تھا۔ ''دیکھیں – دیکھیں خُداوند کا کلام نبیوں کے پاس آیا تھا۔اور اُن میں کونسا تھا،''اُس نے کہا،'' جسے تمہارے باپ دادا، اور تمہارے منظّم مذہب نے سنگسار کرکے، مار نہ دیا؟ اُن میں سے کس نے کسی نبی کو قبول کیا؟ اُنکے مرنے کے بعد تم اُنکے مقبرے بناتے ہو۔'' کہا،''تم اُنہیں مارنے کے قصووار ہو۔''

(279) پھر اُس نے اُنہیں تاکستان کی تمثیل دی، کہ خادم آتے ہیں۔اُنہوں نے اُنکے ساتھ بُرا سلوک کیا، پھر آخر میں کہا،''اب ہم بیٹے کو قتل کرڈالیں گے، کیونکہ وہ وارث ہے۔'' سمجھے؟ اوہ، اُنہیں غصہ آگیا جب اُنہوں نے اُسے دیکھا۔سمجھے؟

(280) اُسے رسوائی میں کھڑا ہونا پڑا۔اور وہ موت کیلئے، خود باندھا گیا، تاکہ وہ موت میں جائے، اور ابدی زندگی کو واپس لائے۔خُدا کی تعریف ہو! اوہ، میں اُس سے کتنا پیار کرتا ہوں! اور وہ ابدی زندگی کو واپس لایا تاکہ خُدا کا ہر بیٹا زندہ ہوجائے، جو ہر زمانے میں، کلام کے ساتھ کھڑا رہا اور

رسوائی کو برداشت کیا۔ یہ درست ہے۔

(281) اگر وہ نہ آتا، تو نوح زندہ نہ ہوتا۔ اگر وہ نہ آتا، تو ایلیاہ زندہ نہ ہوتا۔ اگر وہ نہ آتا، تو نوح کبھی کھڑا نہ ہوتا، اگر وہ نہ ہوتا...... اگر وہ نہ آتا۔ دیکھیں، وہ پہلے سے مقرر کیا ہوا برّہ تھا، جو اپنے آپ پر ساری رسوائی لینے آ گیا، اور خُدا کے کلام کی ہر بات کیلئے وہ اپنی جان دیتا ہے جو فرمایا گیا تھا، اور جسکے لئے سارے راستباز کھڑے ہوئے تھے۔ اُسے یہ کام کرنا تھا۔ کوئی اور یہ کام نہیں کرسکتا تھا۔ خُدا خود، وہ خود آ گیا اور اس مقام کو لے لیا، تاکہ وہ خُدا کے ہر بیٹے کو، مخلصی اور ابدی زندگی دے جو اُس کلام کیلئے کھڑا ہوتا ہے اور رسوائی سہتا ہے۔ خُدا کے تمام بیٹے، ہر زمانے میں، رسوائی کیلئے کھڑے رہے، اور کوئی بھی اُنہیں چھڑا نہ پایا، لیکن ایمان کے وسیلے اُنہوں نے چھڑانے والے کو آتے دیکھا۔

(282) ایوب نے اُسے دیکھا۔ ایوب وہاں کھڑا ہوا تھا، اور لوگوں نے کہا،''اوہ، تُو نے کوئی پوشیدہ گناہ کیا ہے۔ خُدا تیرے ساتھ بُرا سلوک کر رہا ہے؛ کیونکہ تُو ایک پوشیدہ گناہگار ہے۔''

(283) اُس نے کہا،''میں جانتا ہوں میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ آخری دن وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔ چاہے اس بدن کو کھال کے کیڑے کھا جائیں، تو بھی، میں اپنے بدن میں سے خُدا کو دیکھونگا۔''

(284) اُس کی بیوی نے کہا،''تُو اُسکی تکفیر کر کے مر کیوں نہیں جاتا؟'' کہا،''تُو ایک بدبخت کی طرح نظر آتا ہے۔''

(285) ایوب نے کہا،''تُو ایک نادان عورت کی طرح بات کر رہی ہے۔'' آمین۔ وہ وہاں تھا۔''میں جانتا ہوں وہ زندہ ہے، اور آخری دن وہ کھڑا ہوگا۔''

(286) اگر یسُوع نہ آتا، تو ایوب مخلصی نہیں پا سکتا تھا؛ کیونکہ وہ وہ برّہ تھا جو دنیا کی بنیاد رکھتے وقت ذبح کیا گیا تھا۔ وہ اُسکا مقام جان گیا۔ وہ اپنا مقام جان گیا۔

(287) یہی سبب ہے، مریم نے اُس مقام کو پہچان لیا، جس دن وہ وہاں سے باہر آئی۔ اُس نے کہا......''اگر میں...... اگر تُو یہاں ہوتا، تو میرا بھائی نہ مرتا۔''

اُس نے کہا،''تیرا بھائی جی اُٹھے گا۔''

کہا،''ہاں، خُداوند، قیامت میں۔ وہ اچھا لڑکا تھا۔''

یسُوع نے کہا، ''قیامت اور زندگی میں ہوں۔ کیا تو ایمان رکھتی ہے؟''

(288) اُس نے کہا، ''ہاں، خُداوند، میں ایمان رکھتی ہوں کہ تُو ہی خُدا کا بیٹا ہے جو دنیا میں آنے والا تھا۔''

اُس نے کہا، ''تم نے اُسے کہاں دفن کیا ہے؟'' اوہ، آپ یہاں ہیں۔ او- ہو۔

(289) وہ اُسے پہچان گئی۔ وہ چھوٹی عورت یہ نہیں کہہ رہی تھی۔ اُس میں سات بدروحیں تھیں جو نکالی گئیں تھی۔ وہ خُدا کی قوت کو جان گئی تھی، کہ وہ اُس چھوٹی میں سے، سارا گھمنڈ اور تناؤ، اور ہائی سکول کی خودغرض روح کو، اور باقی سب چیزوں کو نکال سکتا ہے، اور اُسے ایک نئ مخلوق بنا سکتا ہے۔ اُس نے سات بدروحوں کو نکال دیا تھا۔ وہ عورتیں جانتی تھیں وہ کیا تھا، کیونکہ اُنہوں نے اُسے قبول کیا ہوا تھا۔

(290) وہ جانتی تھیں وہ اُنکے لئے کیا کرسکتا ہے۔ پس، وہ آج بھی جانتے ہیں۔ بس اُسے قبول کریں۔ یہی وہ اگلی بات ہے۔

(291) وہ وہاں ہے۔ اُس نے کہا۔ اور وہ...... آپ جانتے ہیں پھر کیا ہوا۔ اوہ!

(292) یہ سب اُسی کلام کے کیلئے دکھ اُٹھائیں گے، وہ اسی سبب سے موا تھا۔ وہی ایک تھا، جو یہ کرسکتا تھا، کیونکہ وہ کلام تھا۔ وہ کلام تھا اور کلام مجسم ہوا۔ باقی سب کے پاس تھوڑا تھوڑا تھا، لیکن یہاں اُس میں، خُدا کی پوری معموری تھی۔ آج بھی وہ یکساں ہے۔ عبرانیوں 13:8 ''یسُوع مسیح کل، آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' سنیں۔

(293) میں واقعی، اسے ختم کررہا ہوں۔ اب مجھے کرنا پڑیگا، میں کررہا ہوں۔ میں نے زیادہ وقت لے لیا ہے۔

(294) اُس نے کبھی ایک لفظ بھی نہیں لکھا۔ کیا لکھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''نہیں۔'' ایڈیٹر۔] کبھی ایک لفظ بھی نہیں۔ کیوں؟ وہ خود کلام تھا۔ وہ کیا تھا؟ جو کلام لکھا گیا تھا، وہ اُس کلام کا ظہور تھا۔ جلال ہو! واہ! اب میں اچھا محسوس کرتا ہوں۔ وہ کلام تھا۔ اُسے کچھ بھی نہیں لکھنا تھا۔ وہ کلام تھا، اور لکھا ہوا کلام مجسم ہوگیا۔ خُدا کی تعریف ہو! وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ کلام ہے،

کلام مجسم ہو گیا تھا۔

آپ کہتے ہیں، ''کیا یہ ٹھیک ہے، بھائی برینہم؟''

(295) یہوواہ کو وہاں پیچھے کھڑا دیکھیں کیسے وہاں اُن لہروں کو چیر دیا، اور اسرائیل کے جانے کیلئے وہاں ایک راستہ بنا دیا۔

(296) یہوواہ کو جسم میں دیکھیں، کہتا ہے، ''ساکن ہو جا، تھم جا۔'' جب لہریں کناروں سے ٹکرا رہی تھیں، اور طوفان آیا ہوا تھا، اور شیطان ہر چیز کو، پیٹ رہا تھا، تو اُس نے کہا، ''ساکن ہو جا، تھم جا۔'' اور ہوا اور باقی سب چیزوں نے، اُسکی تابعداری کی۔ وہ یہوواہ تھا۔ آمین۔

(297) یہوواہ وہاں کھڑے ہو کر کچھ اوس کی بوندیں چھڑک سکتا تھا، اور اُنہیں زمین پر گرنے دیتا اور روٹی بنا دیتا، تاکہ لوگ سیر ہوتے۔

(298) وہ کھڑا ہوا اور پانچ مچھلیاں لیں، بلکہ پانچ روٹیاں اور دو مچھلیاں لیں، اور پانچ ہزار کو سیر کیا۔

(299) وہ کلام تھا۔ آمین۔ آمین۔ وہ کلام ہے، اور وہ ہمیشہ کلام رہیگا۔ اور رہی میری اور میرے گھرانے کی بات، ہم کلام کی خدمت کرینگے۔

اوہ، میں اُسے دیکھنا چاہتا ہوں، اُسکے چہرے کو دیکھنا چاہتا ہوں،
اُسکے بچانے والے فضل کا گیت ہمیشہ گاتا رہونگا؛
جلال کی راہوں پر، اپنی آواز بلند کرتا رہونگا؛
جب ساری فکریں ختم ہو جائینگی، آخرکار، گھر میں خوشی ہوگی۔

(300) اوہ، میرے خُدایا! جی ہاں۔ کلام کی خاطر رسوائی برداشت کریں۔ کلام کے ساتھ رسوائی ہے۔ کلام کے ساتھ قائم رہیں، اور رسوائی برداشت کریں۔

آئیں دُعا کرتے ہیں۔

(301) یسُوع، جیسے ایک رات مَیں پکار اُٹھا، خُداوند، ''اے یسُوع، اب میرے کرنے کیلئے آپکا کیا حکم ہے؟ میں کیا کروں، خُداوند؟ ان چیزوں کو دیکھتے ہوئے، اور اس گھڑی کو جانتے ہوئے

جس میں ہم رہ رہے ہیں، میں کیا کروں، خُداوند؟ میں کیا کر سکتا ہوں؟''

(302) میں یہاں اپنے چھوٹے چرچ کے لئے دُعا کرتا ہوں، خُداوند۔ میں رویا میں چھوٹے پرندوں کے بارے میں سوچتا ہوں، اور باقی پرندوں کے بارے میں؛ اور اُن باتوں کے بارے میں جو ہو چکی ہیں، یہ عظیم باتیں تھیں۔ اور اُنکی تین منزلیں تھیں، خُداوند۔ لیکن جب فرشتوں نے قدم بڑھایا، تو کوئی پرندہ نہ بچا۔ وہ چھوٹے پیامبر بڑے شاندار تھے، خُداوند، اور میرا ایمان ہے اب کوئی تو بات ہے جو ہونے کیلئے طے ہو چکی ہے۔ اُسے ہونے دے، خُداوند۔ ہمیں ڈھال اور اپنے طریقے سے بنا۔ ہم۔ ہم مٹی ہیں۔ اور تُو کمہار ہے۔

(303) کرسمس کی اس شام کیلئے، خُداوند، ہم خُدا کے گفٹ کیلئے بہت شکر گزار ہیں، جو خُدا نے ہمیں عطا کیا ہے۔ حالانکہ یہ کچھ لوگوں کیلئے ہے، ہم اپنے دل سے یہ ایمان رکھتے ہیں، اور کچھ غیر قوم تو ہم پرستوں کے ایک دن پر اسے ڈھالنے کی کی کوشش کی گئی ہے اور اسے ایک۔ ایک ماس، یعنی کراسٹ ماس بنا دیا گیا ہے، لیکن ہم سانتا کلاز اور کرسمس ٹری اور۔ اور باقی ڈیکوریشن کے ساتھ نہیں آرہے۔ بلکہ ہم خُداوند یسُوع کے نام کے ساتھ آرہے ہیں، تاکہ آسمان کے خُدا کی عبادت کریں، جو مجسم ہوا، اور ہماری طرح بن گیا، اور ہمارے درمیان رہا، تا کہ ہمیں بچالے؛ اور نام کی خاطر رسوا ہوا، اور صلیب کی رسوائی کو برداشت کیا، اور ایک دنیاوی ادارے نے عمانوایل کو موت دیدی، اور اس طرح وہ ہمارے لئے ابدی زندگی لے آیا۔

(304) ہم کون ہیں، خُداوند؟ ہم کیا ہیں، کہ ہم اس رسوائی سے بچیں؟ اے خُدا، ہمیں دلیر سپاہی بنا۔ اے باپ، میں یہ الفاظ تیرے حوالے کرتا ہوں۔ یہ ٹوٹے ہوئے؛ اور تھکے ہوئے ہو سکتے ہیں جیسے میں ہوں۔ لیکن، اے باپ، یہاں بیٹھے اور سننے والوں کو اجر عطا کرنا۔ اور ہونے دے کہ وہ قوت جو ہمارے خُداوند کو لائی، اور ہماری نجات کیلئے اُسے پیش کیا، ان آخری دنوں میں، وہ قوت ہر ایک رُوح کو خُداوند یسُوع کی آمد کیلئے، زندہ کرے، خُداوند۔ کاش ایسا ہو، اے باپ۔

(305) ہمارے درمیان بیمار اور پریشان ٹھیک ہو جائیں۔ اور ٹوٹے دل جڑ جائیں۔ خُداوند، ہم یہ...... ہم ان میں سے بہت زیادہ گزر چکے ہیں، اور مشکل جنگوں سے، میرے دل پر کافی گہرے

زخم لگ چکے ہیں، خُداوند۔ میں ایک پرانا تجربہ کار ہوں ۔خُداوند، میری مدد کر۔ مجھے تیری مدد کی ضرورت ہے ۔اور یہ ساری ٹریننگ کسی مقصد کیلئے دی گئی ہے۔ میں بھروسہ کرتا ہوں اسی لئے دی گئی ہے، خُداوند۔اے خُدا، میری مدد کر۔اس چرچ کی مدد کر۔اور ہمیں ایک ساتھ، برکت دے۔

(306) چھوٹے بچونکو برکت دے ۔میں آج ، بیچارے چھوٹے بچونکے بارے میں سوچ رہا ہوں، اُن بیچارے چھوٹے بچونکو کچھ بھی نہیں ملے گا۔اور میں– میں دعا کرتا ہوں تُو اُنکے ساتھ رہنا اور اُنکی مدد کرنا۔اور اُنہیں ابدی زندگی دینا، خُداوند۔یہی وہ عظیم...... کرسمس کا گفٹ ہے جو ہمیں چاہیے، تا کہ یسُوع کی زندگی مجھ میں بادشاہی اور حکمرانی کرے۔ میں یہی چاہتا ہوں، خُداوند۔

(307) اب ہمیں ایک ساتھ، برکت دے۔ہم یہ الفاظ تیرے حوالے کرتے ہیں۔ جو کچھ انہیں چاہیے انڈیل دے، خُداوند۔ جہاں کہیں دل کھلیں، ہونے دے یہ اُنکے لئے نجات کا عظیم وقت ہو، یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(308) کتنے ہیں...... کتنے اُس سے پیار کرتے ہیں؟[جماعت کہتی ہے،" آمین۔" ایڈیٹر۔] ویسے بھی ، کس بات کی جلدی ہے؟اوہ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں !میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ "اے خُداوند، اب تُو مجھ سے کیا کروانا چاہے گا؟"

(309) آج رات کی عبادت کو مت بھولیں۔کیا اب آپ جان گئے ہیں کرسمس کا کیا مطلب ہے؟اوہ، یہ میرا کرسمس کا تحفہ ہے۔ یہ وہی کلام ہے۔خُداوند، کاش میں اپنے آپ کو ہٹا سکوں، کاش میں راستے سے ہٹ جاؤں تا کہ تیرا کلام ظاہر ہو سکے، خودبخود یہاں آئے، اور یہی– یہی سب سے اچھی بات ہے جو میں جانتا ہوں۔

(310) اب میرا خیال ہے ان کے پاس کچھ چیزیں ہیں جو یہ بچوں کو دینا چاہتے ہیں۔اب میں عبادت واپس بھائی نیول کے حوالے کرونگا۔خُدا آپ کو برکت دے۔

بھائی نیول۔

کلام کی وجہ سے رسوا ہونا

(THE REPROACH FOR THE CAUSE OF THE WORD)

URD62-1223

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 23 دسمبر، 1962، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org